بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
نور الایضاح
سوالا جوابا
فیضان عطار جاری رہے گا ان شاء اللہ
جامعۃ المدینہ کتب
ٹیلی گرام چینل لنک
https://telegram.me/jamiatulmadinabooks

فصل فی احکام الآبار و طرق تطہیرھا

سوال ۱٦: چھوٹے کنوئیں میں جب کوئی نجاست گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: کنوئیں کا سارا پانی نکالیں گے، اگر چہ نجاست کم مقدار میں ہو مثلاً خون یا شراب کا قطرہ، سوائے مینگنیوں کے کہ اس میں ایسا نہیں۔

سوال ۱۷: اگر کنویں میں آدمی یا بکری یا کتا گر کر مر جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی صورت میں بھی سارا پانی نکالیں گے۔

سوال ۱۸: اگر کنواں میں خنزیر گر گیا اور زندہ باہر نکل آیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اس صورت میں سارا پانی نکالیں گے، اگر چہ اس کا منہ پانی تک نہ پہنچا ہو۔

سوال ۱۹: اگر کنویں میں کوئی جانور گرا اور مر کر پھول پھٹ گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی صورت میں بھی کل (سارا) پانی نکالیں گے اور اگر سارا نکالنا ممکن نہ ہو تو پھر دو سو (۲۰۰) ڈول نکالیں گے۔

سوال ۲۰: مرغی، بلی اور ان کی مثل کا کنویں میں گر کر مرنے سے کیا حکم ہوگا؟

جواب: اس صورت میں چالیس (۴۰) ڈول نکالیں گے۔

سوال ۲۱: اگر چوہا یا اس کی مثل کا کوئی جانور کنویں میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہوگا؟

جواب: اس صورت میں بیس (۲۰) ڈول نکالیں گے۔

سوال ۲۲: ڈول، رسی اور پانی نکالنے والے کے ہاتھ پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: جب کنویں سے اس کے حکم کے مطابق پانی کو نکال دیا جائے تو اس کنویں کے پاک ہونے کے ساتھ ساتھ رسی، ڈول اور پانی نکالنے والے کے ہاتھ بھی پاک ہو جائیں گے۔

سوال ۲۳: کیا مینگنیوں، لید یا گوبر کے کنویں میں گرنے سے کنواں ناپاک ہو جائے گا؟

جواب: اس کی تین صورتیں ہیں:

۱) اگر دیکھنے والے کو یہ چیزیں زیادہ نظر آئیں یا

۲) کوئی بھی ڈول جو کنویں سے نکالا جائے ان سے خالی نہ ہو۔ تو مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں کنواں نجس ہو جائے گا۔

۳) اور اگر ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت نہ پائی جائے تو ناپاک نہ ہوگا۔

سوال ۲٤: دموی اور غیر دموی جانور میں کسے کہتے ہیں؟

جواب: دموی جانور وہ ہوتا ہے جس میں بہنے والا خون ہو جیسا کہ بکری، بلی وغیرہ اور جس میں بہتا خون نہ ہو اس کو غیر دموی کہتے ہیں جیسا کہ مچھلی اور مینڈک وغیرہ۔

سوال ۲۵: کیا غیر دموی کے کنویں میں گر کر مرنے سے بھی کنواں ناپاک ہو جائے گا؟

جواب: جی نہیں، غیر دموی کے کنویں میں گر کر مرنے سے کنواں ناپاک نہ ہوگا۔

سوال ۲٦: اگر پانی کا کوئی جانور کنویں میں گر کر مر گیا تو کنواں ناپاک ہوگا یا نہیں؟

جواب: جی نہیں، پانی کے جانور کے کنویں میں گر کر مرنے سے بھی کنواں ناپاک نہ ہوگا۔

سوال ۲۷: مکھی اور بچھو اور ان کی مثل کے کنویں میں گر کر مرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ان کے مرنے سے کنواں ناپاک نہیں ہوگا۔

سوال ۲۸: اگر آدمی یا کوئی حلال جانور پانی میں گرے اور زندہ باہر آجائے تو کیا حکم ہوگا؟

جواب: کنواں پاک رہے گا جبکہ ان کے بدن پر کوئی نجاست نہ لگی ہوئی ہو۔

سوال ۲۹: خچر، گدھے، چیر پھاڑ کرنے والے پرندے اور وحشی جانوروں میں سے اگر کوئی پانی میں گرے اور زندہ باہر آجائے تو کیا حکم ہوگا؟

جواب: اگر ان کا لعاب پانی تک نہ پہنچا تو کنواں پاک رہے گا، اور اگر ان کا لعاب پانی تک پہنچ گیا تو جو ان کے لعاب کا حکم وہی کنویں کی طہارت کا حکم ہوگا۔

سوال ۳۰: اگر پانی میں مردہ جانور پایا گیا اور اس کے پانی میں گرنے کا وقت معلوم نہیں تو کیا حکم ہوگا؟

جواب: مردہ جانور کے کنویں میں پائے جانے سے کنواں ایک رات اور ایک دن سے ناپاک مانا جائے گا اور اگر وہ پھول پھٹ گیا ہو تو کنواں تین دن اور تین رات سے ناپاک ہوگا۔

(جبکہ بہار شریعت میں ہے کہ اگر پانی میں مردہ جانور پایا گیا اور اس کے پانی میں گرنے کا وقت معلوم نہیں تو جس وقت دیکھا اس وقت سے نجس قرار پائے گا اگرچہ پھولا پھٹا ہوا ہو اس سے قبل پانی نجس نہیں ہوا [بہار شریعت، حصہ دوئم، باب کنوئیں کا بیان])۔

باب الاستنجاء

سوال ۳۱: استبراء کسے کہتے ہیں؟

جواب: پیشاب کے بعد اگر کوئی قطرہ رکا ہوا ہو تو کوئی ایسا فعل کرنا کہ وہ نکل جائے، اسے استبراء کہتے ہیں۔

سوال ۳۲: استبراء کس کے لیے ضروری ہے؟

جواب: پیشاب کے بعد جس کو یہ احتمال ہو کہ کوئی قطرہ باقی رہ گیا ہے یا پھر آئے گا، اس پر استبراء واجب ہے۔

سوال ۳۴: استبراء کا طریقہ تحریر کریں۔

جواب: استبراء کا طریقہ ہر ایک کے لیے اس کے حسب عادت ہوگا جس سے اس کا دل مطمئن ہو جائے، مثلاً چلنا، کھانسنا، الٹے پاؤں پر زور دینا وغیرہ۔

سوال ۳۵: کیا استبراء سے پہلے وضو شروع کرنا درست ہے؟

جواب: جب تک دل پیشاب کے قطروں کے زائل ہونے سے مطمئن نہ ہو جائے، وضو شروع کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال ۳۶: استنجاء کرنا کب سنت، کب واجب اور کب فرض ہے؟ یا استنجاء کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: اس کی صورتیں درجہ ذیل ہیں:

۱) جب سبیلین سے نکلنے والی نجاست درہم کی مقدار سے کم ہو تو استنجاء سنت ہے

۲) اور اگر یہ نجاست درہم کی مقدار ہو تو ایسی صورت میں اس کا زائل کرنا واجب ہے

۳) اور اگر نجاست درہم کی مقدار سے بڑھ جائے تو اس کا دھونا فرض ہے۔

سوال ۳۷: اگر جنابت یا حیض یا نفاس کے بعد مخرج میں کوئی نجاست باقی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس نجاست کا دھونا فرض ہے، اگر چہ وہ قلیل ہو۔

سوال ۳۸: کس چیز سے استنجاء کرنا چاہیے؟

جواب: استنجاء پاک پتھر یا اس کی جنس سے کیا جائے اور پانی سے دھونا زیادہ پسندیدہ ہے، جبکہ دونوں کا استعمال افضل ہے۔

سوال ۳۹: پانی اور پتھر دونوں کے استعمال کی صورت میں استنجاء کا طریقہ کیا ہوگا؟

جواب: اس صورت میں پہلے پتھر سے مسح کرے، اور پھر پانی سے دھوئے اور اگر کسی ایک یعنی پانی یا پتھر پر اکتفا کرے تو بھی جائز ہے۔

سوال ۴۰: استنجاء کے لیے کتنے پتھر لینے چاہیں؟

جواب: تین پتھر لینا مستحب ہے لیکن یہ سنت مؤکدہ نہیں ہے۔ اصل سنت جگہ کا صاف کرنا ہے۔

سوال ۴۱: سردی اور گرمی میں ڈھیلوں کے استعمال کو کیا طریقہ ہے؟

جواب: گرمی میں جب کہ خصیے لٹکے ہوئے ہوں تو پہلے ڈھیلا سے آگے سے پیچھے کی جانب مسح کرے، دوسرے سے پیچھے سے آگے کی جانب اور تیسرے سے آگے سے پیچھے کی جانب مسح کرے، اور سردیوں میں جب کہ خصیے لٹکے ہوئے نہ ہوں تو اس کا الٹ کرے۔

سوال ۴۲: کیا عورت کے لیے بھی یہی حکم ہے؟

جواب: جی ہاں عورت ہر زمانے میں اسی طرح سے ڈھیلے لے گی جیسے مرد خصیوں کے لٹکے ہوئے نہ ہونے کی صورت میں لے گا۔

سوال ۴۳: پانی سے استنجاء کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: پہلے اپنے ہاتھ کو دھوئے، پھر نجاست کے مقام کو ایک یا دو انگلیوں کے پیٹ (پوروں) سے ملے اور اگر ضرورت ہو تو تین انگلیاں استعمال کرے اور وہ اس انداز میں کہ مرد استنجاء کے ابتداء میں اپنی درمیانی انگلی کو دوسری پر چڑھائے اور پھر اپنی بِنصَر کو چڑھائے اور ایک انگلی پر اکتفاء نہ کرے (کیونکہ یہ بیماری کا سبب ہے اور اس سے نظافت بھی حاصل نہیں ہوتی [امداد الفتّاح ص ٦١]) اور عورت ابتداءً اپنی بِنصَر اور درمیانی انگلی کو اکٹھا چڑھائے گی، شہوت سے بچنے کے لیے۔

مُستَنجِی (استنجاء کرنے والا) صفائی میں مبالغہ کرے گا یہاں تک کہ بدبو ختم ہو جائے اور اگر روزدار نہ ہو تو مقعد کے ڈھیلا کرنے میں بھی مبالغہ کرے گا۔ پانی سے استنجاء کرنے سے جب فارغ ہو جائے تو اپنے ہاتھ کو دھوئے اور اگر روزہ دار ہو تو کھڑے ہونے سے پہلے اپنی مقعد کو کپڑے سے پونچھے۔

سوال ۴۴: لَا یَجُوزُ کَشْفُ الْعَوْرَةِ لِلِاسْتِنْجَاءِ سے کیا مراد ہے اور ایسی صورت میں استنجاء کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ استنجاء کے لیے کسی کے سامنے ستر عورت نہ کھولا جائے، کیونکہ ایسا کرنا جائز نہیں (حرام ہے [امداد الفتاح ص ٦٢])، اگر چہ نجاست مخرج سے تجاوز (بڑھ) کر جائے اور جب نجاست درہم کی مقدار تک پہنچ جائے تو اس کے ساتھ نماز پڑھنا صحیح نہیں اور اگر ایسی صورت میں وہ کوئی ایسی چیز پائے کہ جس سے نجاست کو زائل کر سکے تو اس کو چاہیے کہ وہ نجاست کو بغیر ستر عورت ظاہر کیے زائل کرنے کا کوئی حیلہ کرے۔

سوال ۴۵: کن چیزوں سے استنجاء کرنا مکروہ ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل چیزوں سے استنجاء کرنا مکروہ ہے:-

۱) ہڈی ۲) آدمی یا جانور کی کھانے کی اشیاء سے ۳) اینٹ ۴) ٹھیکری ۵) کوئلہ ٦) چونا ۷) شیشہ ۸) محترم اشیاء

جیسے: ریشمی کپڑا اور اُون۔

سوال ٤٦: سیدھے ہاتھ سے استنجاء کرنا کیسا ہے؟

جواب: بغیر عذر سیدھے ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

سوال ٤٧: قضاء حاجت کے آداب تحریر فرمائیں؟

جواب: قضاء حاجت کے آداب یہ ہے کہ:

(١) استنجاء خانے میں پہلے الٹا پاؤں داخل کرے (کیونکہ سیدھا پاؤں داخل کرنا مکروہ ہے) (٢) استنجاء خانے میں داخل ہونے سے پہلے تعوذ پڑھے (اور بسم اللہ شریف، دعائے ماثورہ بھی پڑھے) (٣) پھر الٹے پاؤں پر زور دے کر بیٹھے اور (٤) بلا ضرورت کسی قسم کا کلام نہ کرے (٥) بعد فراغت استنجاء خانے سے سیدھا پاؤں باہر رکھ کر نکلے اور یہ دعا پڑھے: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَذْهَبَ عَنِّی الأَذٰی وَ عَافَانِی))۔

سوال ٤٨: استنجاء میں کیا کیا باتیں مکروہ تحریمی ہیں؟

جواب: استنجاء میں درج ذیل باتیں مکروہ تحریمی ہیں:۔

١) قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا اگرچہ عمارت میں ہو ٢) سورج اور چاند کی طرف رخ کرنا ٣) ہوا کے مخالف رخ پیشاب کرنا ٤) پانی میں بول یا براز کرنا ٥) درخت کے سایہ میں پیشاب کرنا ٦) سوراخ میں پیشاب کرنا ٧) راستہ میں پیشاب کرنا ٨) پھل دار درخت کے نیچے پیشاب کرنا ٩) بلا عذر کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔

فصل فی احکام الوضوء

سوال ٤٩: وضو کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: وضو کے چار ارکان ہیں اور یہی اس کے فرائض ہیں اور یہ درجہ ذیل ہیں:

١) چہرہ دھونا (لمبائی میں اس کی حد پیشانی کی ابتداء سے ٹھوڑی کے نیچے تک ہے اور چوڑائی میں اس کی حد ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہے ٢) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا ٣) دونوں پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا ٤) چوتھائی سر کا مسح کرنا

سوال ٥٠: وضو کا دنیوی اور اخروی حکم بیان فرمائیں؟

جواب: اس کا دنیوی حکم یہ ہے کہ اس سے وہ چیز جائز ہو جاتی ہے جو اس کے بغیر جائز نہیں تھی (جو اس سے پہلے جائز نہیں تھی) جیسے قرآن کا چھونا اور آخروی حکم (اجر) ثواب ہے۔

سوال ٥١: وضو کے وجوب کی شرائط کیا کیا ہیں؟

جواب: وضو کے وجوب کی شرائط یہ ہیں:

١) عاقل ہونا ٢) بالغ ہونا ٣) مسلمان ہونا ٤) کافی پانی کے استعمال پر قدرت رکھنا ٥) محدث ہونا (حدث اصغر یعنی بے وضو) ٦) حیض ونفاس کا نہ ہونا ٧) وقت کا تنگ ہونا (یعنی کسی نے نماز کو اس قدر مؤخر کیا کہ اب صرف اتنا ہی وقت رہ گیا کہ وضو کر کے نماز پڑھ سکے تو اس وقت اُس پر وضو کرنا واجب ہو جائے گا)۔

سوال ٥٢: وضو کے صحیح ہونے کی شرائط کیا ہیں؟

جواب: وضو کی صحت کی تین شرائط ہیں:

۱) پاک پانی کا ظاہر [illegible] پر بہہ جانا ۲) منافی وضو یعنی حیض ونفاس اور حدث اکبر کا نہ ہونا ۳) جلد پر کسی ایسی چیز کا نہ ہونا جو پانی کو جلد تک پہنچنے سے روکے [illegible] موم اور چربی۔

سوال [illegible] [illegible] کے متفرق مسائل تحریر کریں؟

جواب: [illegible] چند متفرق مسائل درج ذیل ہیں:

۱) گھنی داڑھی [illegible] ظاہر کو دھونا فرض ہے جبکہ ہلکی داڑھی کی جلد تک پانی کا پہنچانا فرض ہے۔

۲) داڑھی میں [illegible] کے دائرے سے نیچے لٹکے ہوئے بالوں کا دھونا فرض نہیں ہے۔

۳) ہونٹوں کا [illegible] جو کہ عام حالت میں ہونٹوں کو ملانے کے وقت چھپ جاتا ہے، اس تک پانی کا پہنچانا فرض نہیں اور نہ ہی ملی ہوئی انگلی کے درمیان پانی پہنچانا فرض ہے۔

۴) اگر ناخن [illegible] لمبے ہو گئے کہ انگلی کے پوروں کو ڈھانپ لیں یا آٹا یا اس کی مثل کوئی چیز ایسی جگہ لگ گئی کہ جس کا دھونا وضو میں فرض ہے تو اس کو دور کر کے اس جگہ کا [illegible] فرض ہے۔

۵) ناخنوں کی [illegible] اور [illegible] کی بیٹ اور اس کی مثل اشیاء معاف ہیں۔

۶) تنگ انگوٹھی [illegible] دھونے کے وقت حرکت دینا ضروری ہے۔

۷) پٹے ہو [illegible] پر لگی ہوئی دوائی پر پانی کا بہانا کافی جبکہ دھونا نقصان دیتا ہو۔

۱۰) حلق کروا [illegible] کے بعد مسح کا اور ناخن اور مونچھیں کاٹنے کے بعد ان جگہوں کے دھونے کا اعادہ نہیں کریں گے۔

سوال [illegible] [illegible] کی سنتیں ضبط تحریر میں لائیں؟

جواب: [illegible] اٹھارہ چیزیں سنت ہیں:

۱) شروع میں [illegible] اللہ شریف پڑھنا ۲) نیت ۳) دونوں ہاتھوں کا کلائیوں تک دھونا ۴) ابتداء میں مسواک کرنا، چاہے اس کی غیر موجودگی میں [illegible] ہی سے کیوں نہ کرے ۵) تین دفعہ کلی کرنا اگرچہ ایک ہی چلو سے کرے ۶) تین چلو سے ناک میں پانی چڑھانا ۷) اگر روزہ [illegible] نہ ہو تو کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا ۸) تر ہاتھ سے گھنی داڑھی کا نچلی جانب سے خلال کرنا ۹) ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا ۱۰) ہر عضو کو تین بار دھونا ۱۱) ایک بار پورا سر کا مسح کرنا ۱۲) پے در پے وضو کرنا (یعنی ایک عضو کے سوکھنے سے پہلے دوسرے [illegible] دھونا) ۱۳) ترتیب قائم رکھنا جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآن پاک میں بیان فرمائی ہے ۱۴) ہر عضو میں دائیں جانب سے ابتداء کرنا ۱۵) ہاتھوں [illegible] پاؤں کو دھوتے وقت انگلیوں کے پوروں سے ابتداء کرنا ۱۶) مسح میں سر کے اگلے حصے سے شروع کرنا۔

ایک قول [illegible] ہے کہ بیان کردہ آخری چار چیزیں مستحب ہیں۔

سوال: آداب وضو کتنے ہیں اور کیا کیا ہیں؟

جواب: [illegible] چیزیں آداب وضو میں شامل ہیں اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱) اونچی جگہ [illegible] ۲) قبلہ رو ہونا ۳) بلا عذر غیر سے مدد نہ لینا ۴) بلا ضرورت لوگوں سے کلام نہ کرنا ۵) دل کی نیت اور زبان کے کہنے کو اکٹھا کرنا [illegible] ماثورہ پڑھنا ۷) ہر عضو [illegible] دھوتے وقت تسمیہ (بسم اللہ شریف) پڑھنا ۸) خنصر (چھنگلیا) کو کانوں کے سوراخوں میں داخل کرنا ۹) کھلی انگوٹھی کو حرکت

...ﮨﻨﺎ ١٠) سیدھے ہاتھ سے ... کرنا اور ... پانی چڑھانا ١١) الٹے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ١٢) غیر معذور کا وقت کے داخل ہونے سے پہلے وضو کرنا ١٣) وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا ١٤) وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا اور یہ کہنا۔۔۔۔
((اللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ))۔

سوال ٥٦: وضو کے مکروہات کیا ہیں؟

جواب: چھ چیزیں وضو کر... لے کے لیے مکروہ ہیں:

١) حاجت سے زیادہ پانی استعمال کرنا ٢) حاجت سے کم پانی استعمال کرنا کہ سنت ادا نہ ہو ٣) چہرے پر پانی مارنا ٤) بلا ضرورت لوگوں سے کلام کرنا ٥) بلا ... دوسرے سے مدد لینا ٦) تین بار تین جدید پانیوں سے مسح کرنا۔

سوال ٥٧: وضو کرنا کب ... ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل صورتوں میں وضو کرنا فرض ہے:

١) ... (بے وضو) کے ... از کے لیے خواہ نفل ہو ٢) نماز جنازہ کے لیے ٣) سجدہ تلاوت کے لیے ٤) قرآن پاک کو ...نے کے لیے چاہے ایک ... ہی ہو

سوال ٥٨: وضو کرنا کب واجب ہے؟

جواب: طوافِ کعبہ کے ... وضو کرنا واجب ہے۔

سوال ٥٩: کن صورتوں ... وضو کرنا مستحب ہے؟

جواب: وضو کرنے کی مستحب صورتیں یہ ہیں:

١) ... کی حالت پر سونے کے لیے ٢) جاگنے کے بعد ٣) ہر وقت با وضو رہنے کے لیے ٤) وضو پر وضو کرنا ٥) غیبت، جھوٹ، چغلی اور ہر خطاء کے بعد ٦) ... اشعار پڑھنے کے بعد ٧) نماز کے باہر قہقہہ لگانے کے بعد ٨) غسل میت کے بعد ٩) میت کو ...انے کے بعد ١٠) ... کے وقت کے داخل ہوتے ہی ١١) غسل جنابت سے پہلے ١٢) جنبی کے لیے کھانے، پینے اور سونے اور وطی ...تے وقت ١٣) ... وقت ١٤) زبانی قرآن پاک، حدیث شریف اور اس کی روایات پڑھنے کے لیے ١٥) علم دین کے سیکھنے ...انے کے لیے ١٦) اذان، اقامت اور خطبے کے لیے ١٧) حاضری سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ١٨) وقوف عرفات کے لیے ١٩) صفا اور مروہ کی سعی ... ٢٠) ذبح کیے ہوئے کا گوشت کھانے کے بعد ٢١) علماء کے اختلاف سے بچنے کے لیے جیسے عورت کو چھونے کے بعد

سوال ٦٠: نواقض وضو ... تحریر کریں؟

جواب: بارہ (١٢) ... نواقض وضو ہیں:

١) سبیلین سے نکلنے والی ... نقض وضو ہے سوائے آگے کے مقام سے نکلنے والی ریح کے ٢) بچے کی پیدائش اگرچہ خون نہ نظر آئے ٣) ہر بہنے والی نجاست جیسے خون ... سوائے اس کے جو سبیلین سے نکلے ٤) کھانے یا پانی یا جمے ہوئے خون یا صفراء کی قے، جبکہ وہ منہ بھر ہو ٥) وہ تھوک جس پر خون ... آجائے یا اس کے برابر ہو ٦) اس حال میں سونا کہ مقعد زمین سے اٹھی ہوئی ہو ٧) بیٹھ کر سونے والے کی مقعد کا ...ن سے اٹھ جانا اگر ... نے سے پہلے اگرچہ وہ زمین پر نہ گرے ٨) عقل کا زائل ہو جانا ٩) جنون ١٠) نشہ ١١) بالغ کا جاگتے ہوئے ...ع وسجود والی نماز میں ...نا اگرچہ ایسا کرنے والا اس سے نماز سے نکلنے کا ارادہ کرے ١٢) فرج کو منتشر ذکر کے ساتھ بلا حائل چھونا۔

سوال ٦١: بھرقے کی تعریف کریں؟

جواب: منہ بھرقے وہ قے ہے جس کو بلا تکلف روکا نہ جاسکے۔

سوال ٦٢: زید کو متعدد بار منہ بھر سے کم قے ہوئی اور اس کا مجموعہ منہ بھر ہے تو زید کے وضو کا حکم ہوگا؟

جواب: اگر متعدد قے کا سبب ایک ہی ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں۔

سوال ٦٣: کن سی چیزیں وضو کو نہیں توڑتیں؟

جواب: درج ذیل دس چیزیں ناقض وضو نہیں ہیں:

١) خون کا صرف ظاہر ہونا اور اپنی جگہ سے نہ بہنا ٢) خون بہے بغیر گوشت کا گرنا جیسا کہ عرق المدنی ٣) زخم، کان یا ناک سے کیڑے کا نکلنا ٤) ذکر کو چھونا ٥) عورت کو چھونا ٦) منہ بھر سے کم قے ٧) بلغم کی قے چاہے کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو ٨) سونے والے کا اس طرح جھکنا کہ اس کی مقعد کے اٹھنے کا احتمال ہو ٩) مقعد جمائے ہوئے سونا ١٠) نمازی کا سونا اگرچہ رکوع میں ہو یا سجدے میں مگر یہ اس وقت ناقض وضو نہیں ہوگا جب سنت کے مطابق ہو۔

سوال ٦٤: زید تکیے سے ٹیک لگائے ہوئے سو رہا تھا کہ وہ ہٹ گیا اور زید گر گیا اور اس کی مقعد اٹھ گئی ایسی صورت میں زید کے وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب: زید کا وضو ٹوٹ گیا۔ (اگر گرکر فوراً اٹھ گیا تو وضو نہیں ٹوٹے گا ورنہ ٹوٹ جائے گا [بہار شریعت، حصہ دوئم، باب وضو کا بیان])

باب فی احکام الغسل

سوال ٦٥: کن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

جواب: درج ذیل سات (٧) چیزوں میں سے کسی ایک کے واقع ہونے سے غسل فرض ہوتا ہے:

١) جماع کے بغیر منی کا ظاہر جسم کی طرف نکلنا، جب وہ اپنی جگہ سے شہوت سے جدا ہو

٢) حشفہ کا یا اس کے برابر کٹے ہوئے ذکر کا زندہ انسان کے اگلے یا پچھلے مقام میں سے کسی ایک میں داخل ہونا

٣) مرد یا عورت کے بدن پر ۔۔۔ ٤) سو کر اٹھنے پر پتلے پانی کا پایا جانا جبکہ سونے سے پہلے ذکر منتشر نہ ہو

٥) نشے یا بیہوشی سے افاقہ پر تری کا پایا جانا اور اس کے منی ہونے کا گمان ہونا ٦) حیض ٧) نفاس

سوال: اگر یہ باتیں اسلام لانے سے پہلے پائی جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر یہ چیزیں اسلام لانے سے پہلے پائی جائیں جب بھی غسل فرض ہو جائے گا۔

سوال: غسل میت کا کیا حکم ہے؟

جواب: میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے۔

سوال: فرض کفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: فرض کفایہ جسے چند مسلمان بھی ادا کرلیں تو سب کی طرف سے ادا ہو جائے گا اور اگر کسی ایک نے بھی ادا نہ کیا تو سب گناہ گار ہوں گے۔

سوال ٦٦: کتنی چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا اور وہ کون کون سی ہیں؟

جواب: دس (١٠) چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا اور وہ یہ ہیں:

١) مذی ٢) ودی ٣) بلا تری کے احتلام ٤) بچے کی پیدائش جبکہ اس کے بعد خون نظر نہ آئے ٥) ایسا کپڑا داخل کرنا جو لذت کے

مانع ہو ۶) مشت زنی سے ۷) انگلی یا اس کی مثل کسی چیز کو سبیلین میں سے کسی ایک میں داخل کرنا ۸/۹) جانور یا مردہ سے اس طرح وطی کرنا کہ انزال (منی خارج) نہ ہو ۱۰) باکرہ سے وطی کرنا اس حال میں کہ اس کی بکارت بغیر انزال زائل نہ ہو۔

سوال ۷۰: غسل میں کتنی چیزوں کا دھونا فرض ہے؟

جواب: غسل میں گیارہ (۱۱) چیزوں کا دھونا فرض ہے:

۱) منہ دھونا ۲) ناک دھونا ۳) ایک مرتبہ پورے بدن کو دھونا ۴) قلفہ کے اندرونی حصے کو دھونا جبکہ اس کے کھولنے میں تنگی نہ ہو ۵) ناف دھونا ۶) کھلے سوراخ مثلاً ناف وغیرہ کا دھونا ۷) بالوں کی چوٹی کا اندرونی حصہ دھونا جبکہ عورت کا گوندھے ہوئے بالوں کو دھونا نہیں جبکہ پانی اس کی بالوں جڑوں تک پہنچے ۸) داڑھی کے بال دھونا ۹/۱۰) مونچھوں اور بھنوؤں کے بال دھونا ۱۱) فرج خارج کا دھونا۔

سوال ۷۱: غسل کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب: غسل میں بارہ (۱۲) چیزیں سنت ہیں:

۱) ابتداء میں بسم اللہ شریف پڑھنا [illegible] کرنا ۲) دونوں ہاتھوں کو کلائیوں سمیت دھونا ۳) نجاست کا دھونا اگرچہ الگ سے ہو ۴) فرج کا دھونا ۵) نماز [illegible] وضو کی طرح وضو کرنا ۶) تین بار دھونا ۷) سر کا مسح کرنا ۸) اگر کسی اسی جگہ غسل کر رہا ہو کہ جہاں پانی کھڑا ہو جاتا ہو تو پاؤں [illegible] کے بعد اس جگہ سے ہٹ کر دھونا ۹) تمام بدن پر تین بار پانی بہانا اور اگر جاری پانی میں غسل کرے یا ایسے پانی میں جو کہ اس کے حکم [illegible] ہے کہ دہ در دہ پانی) اس میں اتنی دیر ٹھہرے رہنا کہ سنت ادا ہو جائے ۱۰) پہلے سر پر پانی بہانا پھر دائیں کندھے اور پھر بائیں کندھے [illegible] نا ۱۱) جسم کو ملنا ۱۲) پے در پے غسل کرنا

سوال [illegible] ب غسل بیان کریں؟

جو[illegible] [illegible] کے آداب وہی ہیں جو وضو کے ہیں لیکن غسل میں قبلہ رخ ہونا مکروہ ہے جبکہ ستر عورت کھلا ہو۔

[illegible] ۷[illegible]: غسل میں کیا چیزیں مکروہ ہیں؟

[illegible]: جو چیزیں وضو میں مکروہ ہیں وہی غسل میں بھی مکروہ ہیں۔

سوال ۷۴: کب کب غسل کرنا سنت ہے؟

جواب: (۱) نماز جمعہ (۲) نماز عیدین (۳) احرام باندھنے کے لیے اور (۴) عرفہ میں زوال کے وقت کے بعد غسل کرنا سنت ہے۔

سوال ۷۵: غسل کرنے کی مستحب صورتیں بیان کریں؟

جواب: غسل کرنے کی سولہ (۱۶) مستحب صورتیں ہیں جو کہ درجہ ذیل ہیں:

۱) پاکی کی حالت میں مسلمان ہونے والے کے لیے ۲) جب مرد پندرہ (۱۵) سال اور عورت نو (۹) سال کی عمر میں بالغ ہو (یعنی اس سے پہلے بلوغت کی کوئی علامت نہ پائی جائے اور وہ بالغ ہونے کی عمر کی اس قید کے پورے ہونے سے بالغ ہوں)

۳) [illegible] ل پن سے صحت یاب ہو ۴) حجامت کے بعد ۵) غسل میت کے بعد ۶/۷) شب براءت اور شب قدر میں جب اس کو پائے ۸) مدینۃ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں داخل ہونے کے لیے ۹) مزدلفہ میں ٹھہرنے کے لیے ۱۰) یوم نحر (قربانی کے دن) کی صبح ۱۱) طواف زیارت کے لیے ۱۲) مکے میں داخل ہوتے وقت ۱۳/۱۴) نماز کسوف اور استسقاء کے لیے ۱۵/۱۶) سخت اندھیرے اور تیز آندھی کے وقت

باب فی احکام التیمم

سوال ۷۶: تیمم کی درستگی کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب: تیمم صحیح ہونے کے لیے آٹھ (۸) شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:

۱) نیت ۲) عذر مبیح ۳) زمین کی پاک جنس سے تیمم کرنا جیسے مٹی اور پتھر ۴) پوری جگہ کا اچھی طرح سے مسح کرنا ۵) پورے یا اکثر ہاتھ سے مسح کرنا ۶) ہاتھ کی ہتھیلی کو دو بار مارنا اگرچہ ایک ہی جگہ مارے ۷) تیمم کے وقت ان چیزوں کا نہ ہونا جو کہ تیمم کے منافی ہیں جیسا کہ حیض اور نفاس اور حدث ۸) مسح سے مانع چیزوں کا نہ ہونا جیسے موم اور چربی۔

سوال ۷۷: نیت کی تعریف کریں۔

جواب: کسی کام پر دل کے پکے ارادے کا نام نیت ہے۔

سوال ۷۸: تیمم میں نیت کس وقت کی جائے؟

جواب: تیمم کی نیت اس وقت کی جائے گی جب تیمم کرنے والا اس چیز پر ہاتھ مار رہا ہوگا جس سے کہ تیمم کر رہا ہے۔

سوال ۷۹: تیمم کی نیت کی صحت کی شرائط کیا کیا ہیں؟

جواب: تیمم کی نیت کی درستگی کی تین (۳) شرائط ہیں:

۱) مسلمان ہونا ۲) عاقل ہونا ۳) اس چیز کا علم رکھنا جس کی نیت کر رہا ہے۔

سوال ۸۰: جس تیمم کے ساتھ نماز پڑھنا درست ہو اس کی نیت کی شرائط درج کریں؟

جواب: اس کے لیے مندرجہ ذیل تین شرائط میں سے کسی ایک شرط کا پایا جانا ضروری ہے:

۱) اس سے طہارت حاصل کرنے کی نیت ہونا ۲) نماز جائز ٹھہرانے کی نیت ہونا ۳) ایسی عبادت مقصودہ جس کے لیے طہارت ضروری ہے، کی ادائیگی کی نیت ہونا۔

سوال ۸۱: عبادت مقصودہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ عبادت جو بذات خود ایک عبادت ہو نہ کہ کسی دوسری عبادت کے لیے ذریعہ ہو جیسا کہ نماز عبادت مقصودہ ہے جبکہ وضو اگرچہ عبادت ہے مگر مقصودہ نہیں کیونکہ یہ نماز کے لیے ذریعہ ہے۔)

سوال ۸۲: تو کیا اگر کسی نے صرف تیمم کی نیت کی یا تلاوت قرآن کی نیت کی تو کیا اس سے اس کی نماز درست نہ ہوگی؟

جواب: جی ہاں، صرف تیمم کی نیت سے یا قرآن کی تلاوت کی نیت سے جبکہ تیمم کرنے والا جنبی نہ ہو، کئے گئے تیمم سے نماز درست نہیں ہوگی۔

سوال ۸۳: عذر مبیح کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ایسا عذر جس کے پائے جانے سے تیمم کرنا جائز ٹھہرے، تیمم کے لیے عذر مبیح ہے۔

سوال ۸۴: تیمم کے لیے کیا باتیں عذر مبیح ہیں؟ چند مثالوں سے وضاحت کریں؟

جواب: تیمم کے لیے عذر مبیح ہونے کی چند مثالیں درجہ ذیل ہیں:

۱) پانی کا ایک میل تک نہ پایا جانا اگرچہ شہر ہو ۲) ایسے مرض کا خوف ہونا جس سے عضو کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو ۳) سردی کی وجہ سے مرض کا خوف ہونا ۴) دشمن کا ڈر ہونا ۵) پیاس کا خوف ۶) دیگر حاجات کے لیے ضرورت ہونا جیسے آٹا گوندنا، جبکہ شوربہ کے لیے حاجت نہ ہوگا

۷) اس نکالنے کے لیے کسی آلے جیسے ڈول اور رسی وغیرہ کا نہ ہونا ۸) نماز جنازہ یا عید کے فوت ہونے کا اندیشہ ہونا یا اگر چہ ان میں بناء کے لیے ہو

سوال ۸۵: کیا نماز جمعہ کے فوت ہونے کے خوف سے تیمم کرنا جائز ہے؟

جواب: نماز جمعہ کے فوت ہونے کے ڈر سے تیمم کرنا جائز نہیں (کیوں کہ اس کا بدل یعنی نماز ظہر موجود ہے)۔

سوال ۸۶: کیا ایک یا دو انگلیوں سے مسح کرنا درست ہے؟ جبکہ ان سے پوری جگہ کا مسح کیا جائے۔

جواب: ایک یا دو انگلیوں سے مسح کرنا درست نہیں، اگر چہ ان کو بار بار اعضاء پر پھیر کر مکمل جگہ کو گھیر لیا جائے (جبکہ سر کے مسح میں یہ جائز ہے کہ ایک یا دو انگلی کو بار بار تر کر کے کم از کم چوتھائی سر کا مسح کر لیا جائے)۔

سوال ۸۷: بکر ٹرین میں سفر کر رہا تھا اس کے جسم پر اتنی مٹی لگ گئی جو کہ ضربتین کے قائم مقام (دو دفعہ ہاتھ مارنے کے برابر) تھی، بکر نے تیمم کی نیت سے مسح کر لیا کیا اسکا مسح درست ہو گا؟

جواب: جی ہاں، صورت مسؤلہ میں مسح درست ہو گا۔

سوال ۸۸: تیمم کی سنتیں کتنی ہیں؟

جواب: تیمم میں سات (۷) سنتیں ہیں:

۱) شروع میں بسم اللہ شریف پڑھنا ۲) ترتیب قائم رکھنا ۳) پے در پے ہونا ۴) ہاتھوں کو مٹی میں رکھنے کے بعد آگے

۵) [illegible] ہاتھوں کو پیچھے لانا ۶) ہاتھوں کو جھاڑنا ۷) انگلیوں کو کھلا رکھنا۔

سوال ۸۹: جس کو نماز کا وقت نکلنے سے پہلے پانی کے ملنے کی امید ہو اس کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اس کے لیے مستحب ہے کہ تیمم میں تاخیر کرے۔

سوال ۹۰: جب کسی دوسرے کے پاس یا قریب میں پانی ہو اور وہ اس سے پانی کا وعدہ کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی صورت میں تیمم میں تاخیر کرنا واجب ہے اگر چہ قضاء کا خوف ہو۔

سوال ۹۱: کپڑوں اور مشک کے وعدہ کی صورت میں کیا کرے گا؟

جواب: ایسی صورت میں بھی تیمم میں تاخیر کرنا واجب ہے جبکہ قضاء کا خوف نہ ہو۔

سوال ۹۲: جب ظن غالب ہو کہ قریب ہی پانی مل جائے گا تو کیا حکم ہے؟

جواب: جب ظن غالب ہو کہ قریب ہی پانی کو پالے گا تو چار سو (۴۰۰) قدم تک پانی کا تلاش کرنا واجب ہے جبکہ امن ہو یعنی دشمن کا خوف نہ ہو۔

سوال ۹۳: اپنے پاس پانی نہ ہو تو کیا دوسرے سے پانی طلب کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں، جہاں کے لوگ بخل کرنے والے نہ ہوں وہاں دوسرے سے پانی طلب کرنا واجب ہے۔

سوال ۹۴: اور اگر پانی قیمتاً ملے تو کیا کرے؟

جواب: اس صورت میں پانی کا طلب کرنا واجب ہے، مگر اس میں ان دو شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:

۱) اس کے پاس اپنی ضرورت سے زائد رقم موجود ہو ۲) پانی عام قیمت پر حاصل ہو

سوال ۹۵: ایک تیمم سے کتنی نمازیں پڑھنا درست

جواب: ایک ... سے جتنی چاہے نمازیں ادا کی جاسکتی ہیں چاہے فرض ہوں یا نفل۔

سوال ۹۶: ... وقت سے پہلے تیمم کرنا درست ہے؟

جواب: جی ... درست ہے۔

سوال ۹۷: ... کسی کا اکثر یا آدھا بدن زخمی ہو تو کیا اس کے لیے تیمم کرنا جائز ہے؟

جواب: ... اکثر یا آدھا بدن زخمی ہو تو ایسی صورت میں تیمم کرنا صحیح ہے۔

سوال ۹۸: ... کے دونوں ہاتھ اور پاؤں کٹے ہوئے ہوں اور اس کا منہ زخمی ہو اس کے لیے طہارت کا کیا حکم ہے؟

جواب: ایسے ... کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ بغیر طہارت نماز ادا کرے گا اور اس پر اس کا اعادہ بھی نہیں۔

سوال ۹۹: ... تیمم اشیاء کیا ہیں؟

جواب: ہر ... چیز جس سے وضو ٹوٹتا ہے وہ تیمم کو بھی توڑ دیتی ہے اور کافی پانی کے استعمال پر قدرت حاصل ہونا پر بھی ناقص تیمم ہے۔

باب مسح علی الخُفین

مردوں اور عورتوں کے لیے حدث اصغر (بے وضو ہونے کی صورت میں) موزوں پر مسح کرنا جائز ہے، اگرچہ موزے چمڑے کے علاوہ کسی دوسری سخت چیز کے ہوں، اور ان کا تلوا چمڑے کا ہو یا نہ ہو۔

سوال ...: موزوں پر مسح کے جواز کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب: موزوں پر مسح کے جواز کی سات (۷) شرائط ہیں:

۱) موزوں کو ... دھونے کے بعد پہننا اگرچہ وضو کے مکمل کرنے سے پہلے پہنے جبکہ وضو کو بغیر ناقض وضو کے مکمل کرے ۲) موزوں کا ٹخنوں کو چھپائے ہوئے ہونا ۳) ان کے ساتھ مسلسل چلنا ممکن ہونا ۴) دونوں موزوں میں سے ہر ایک کا سامنے سے پاؤں کی چھوٹی انگلی کے تین گنا جتنا پھٹا ... نہ ہونا ۵) پاؤں کے ساتھ بغیر باندھے کھڑا ہونا ۶) جسم تک پانی کے پہنچنے سے مانع ہونا ۷) دونوں ... میں سے کسی کا آگے سے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے تین گنا کی مقدار کٹا ہوا نہ ہونا۔

سوال ۱۰...: زید نے پاؤں دھونے کے بعد موزے پہنے مگر ابھی وضو مکمل نہ کر پایا تھا کہ ریح خارج ہوگئی تو ایسی صورت میں کیا موزوں پر مسح درست ہوگا؟

جواب: موزوں پر مسح کے درست ہونے کی شرائط میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ان کو پاؤں دھو کر پہنے اور اس پاؤں دھونے اور پہلے وضو کے دوران کوئی ناقض وضو ... پایا جائے، مذکورہ صورت میں اگرچہ موزے پاؤں دھو کر پہنے گئے مگر چونکہ وضو مکمل کرنے سے پہلے حدث واقع ہوگیا اس لیے ان کو دوبارہ دھو کر اور مکمل ... کرکے پہننا ضروری ہے ورنہ ان پر مسح کرنا جائز نہ ہوگا۔

سوال ...: کیا لکڑی، شیشے یا لوہے کے موزوں پر مسح کرنا درست ہے؟

جواب: موزوں پر مسح کے جواز کی شرائط میں ایک شرط یہ ہے کہ ان کے ساتھ مسلسل چلنا ممکن ہو، جبکہ لکڑی، شیشے یا لوہے کے موزوں میں ایسا ممکن نہیں اس لیے ان پر مسح جائز نہیں۔

سوال ۱...: اگر کسی پاؤں کا اگلا حصہ کم از کم، ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے تین گنا کی مقدار موجود نہ ہو تو کیا اس کے موزے پر مسح کرنا جائز ہے؟

جواب :اس صورت میں دونوں پاؤں میں سے کسی کے موزے پر مسح جائز نہیں اگر چہ پاؤں کا پچھلا حصہ سلامت (باقی) ہو۔

سوال ۱۰۴ :موزوں پر مسح کی مدت کتنی ہے؟

جواب :مقیم ایک دن اور ایک رات تک موزے پر مسح کرسکتا ہے جبکہ مسافر کے لیے مدت تین دن اور تین رات کی ہے۔

سوال ۱۰۵ :اگر مقیم مسافر ہو گیا تو اس کی مدت کیا ہو گی؟

جواب :اگر مقیم مسافر ہو گیا تو اب وہ مسافر جتنی مدت یعنی تین دن اور تین رات مسح کرسکتا ہے۔

سوال ۱۰۶ :موزوں پر مسح کی مدت کی ابتداء کب سے ہو گی؟

جواب :موزوں پر مسح کی مدت کی ابتداء ان کے پہننے کے بعد پہلی دفعہ حدث کے واقع ہونے کے بعد ہو گی۔

سوال ۱۰۷ :اگر مسافر مقیم ہو گیا تو اس کی مدت کا کیا حکم ہے؟

جواب :اگر مسافر کو موزوں پر مسح کرتے ایک دن اور ایک رات کا وقت نہیں گزرا تو وہ اس مدت کو پورا کرے گا اور اگر اتنا وقت گزر چکا تو موزے اتار دے گا۔

سوال ۱۰۸ :موزوں میں مسح کی فرض مقدار کیا ہے؟

جواب :پاؤں کے اگلے اوپر والے حصے پر ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے تین گنا کی مقدار مسح کرنا فرض ہے۔

سوال ۱۰۹ :موزوں پر مسح کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب : موزوں پر مسح کا سنت طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ کی انگلیوں کو کھلی ہوئی حالت میں پاؤں کی انگلیوں کی طرف سے پنڈلی کی جانب کھینچا جائے۔

سوال ۱۱۰ :کن چیزوں سے موزوں کا مسح ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب :موزوں کے مسح کو چار چیزیں توڑتی ہیں:

۱) ہر چیز جس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ۲) موزے کا اتر جانا اگر چہ پاؤں کا اکثر حصہ موزے کے پنڈلی کی جانب والے حصے سے باہر نکل آئے ۳) دونوں پاؤں میں سے کسی ایک کے اکثر تک موزے میں پانی کا پہنچنا ۴) مدت کا گزر جانا جب سردی سے اس کے پاؤں کے ضائع ہونے کا خوف نہ ہو۔ آخری تین صورتوں میں صرف پاؤں دھوئیں گے۔

سوال ۱۱۲ :عمامے، ٹوپی، برقع اور دستانوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب :ان پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔

فصل فی الجبیرۃ و نحوھا

سوال ۱۱۳ :پٹی پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب :جب پچھنے لگوائے جائیں یا زخمی ہو یا کوئی عضو ٹوٹ جائے اور اس کو پٹی یا ہڈی کو جوڑنے والی لکڑی لگائی گئی ہو اور عضو کا دھونا ممکن نہ ہو اور نہ ہی اس پر مسح کرنے کی استطاعت ہو تو ایسی صورت میں اس پٹی وغیرہ، جو اس عضو پر بندھی ہوئی ہو، کے اکثر حصے پر مسح کرنا واجب ہوتا ہے۔

سوال ۱۱۴ :پٹی پر مسح کی مدت کیا ہے؟

جواب :کیونکہ پٹی پر مسح کرنا دھونے ہی کی طرح ہے اس لیے اس کی کوئی مدت مقرر نہیں ہے۔

سوال ۱۱۵ :کیا پٹی کو دھلے ہوئے جسم پر باندھنا شرط ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۱۱۶: جب ایک پاؤں پر پٹی بندھی ہو اور دوسرا صحیح ہو تو ایک پر مسح کرنا اور دوسرے کو دھونا درست ہے؟

جواب: جی ہاں، ایسا کرنا درست ہے۔

سوال ۱۱۷: اگر صحت یابی سے پہلے پٹی اتر جائے تو کیا مسح باطل (ٹوٹ) جاتا ہے؟

جواب: صحت یابی سے پہلے پٹی کے اترنے سے مسح باطل (ٹوٹ) نہیں ہوتا۔

سوال ۱۱۸: کیا پٹی تبدیل کرنے سے مسح ٹوٹ جائے گا؟

جواب: پٹی کی تبدیلی سے مسح باطل نہیں ہوگا اور نہ ہی مسح کے اعادے کی ضرورت ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اعادہ کرلیا جائے۔

سوال ۱۱۹: کیا اگر کسی عضو کو دھونے کی صورت میں نقصان کا اندیشہ ہو تو اس پر مسح کرنا جائز ہے؟

جواب: جی ہاں، اگر کسی طبیب حاذق نے منع کیا ہو تو ایسی صورت میں مسح کرنا جائز ہے جیسے کسی کی آنکھ دکھتی ہو اور اس کو آنکھ دھونے سے منع کیا گیا ہو یا کسی کا ناخن ٹوٹ گیا اور اس پر دوائی یا کوندیا پتہ کی جلد لگائی گئی ہو اور اس کا اتارنا اس کو نقصان دیتا ہو تو اس کے لیے اس پر مسح کرنا جائز ہے اور اگر مسح کرنا نقصان دے تو اس کو بھی ترک کرے۔

سوال ۱۲۰: کیا پٹی، سر اور موزوں پر مسح کے لیے نیت شرط ہے؟

جواب: جی نہیں۔

باب الحیض النفاس و الستحاضة

سوال ۱۲۱: فرج سے کتنی قسم کا خون نکلتا ہے؟

جواب: فرج سے حیض، نفاس اور استحاضہ کا خون نکلتی ہے۔

سوال ۱۲۲: حیض کی تعریف کریں

جواب: حیض اس خون کو کہتے ہیں کہ جس کو بالغہ کا رحم نکالتا ہے، جبکہ یہ نہ تو بیماری کے سبب ہو اور نہ ہی بچے کی ولادت کی وجہ سے ہو اور نہ ہی وہ عورت سن ایاس (بڑھاپے کی عمر) کو پہنچی ہو۔

سوال ۱۲۳: حیض کی مدت کتنی ہے؟

جواب: حیض کی کم سے کم مدت تین دن اور اوسطاً یعنی درمیانی مدت پانچ دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

سوال ۱۲۴: نفاس کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو خون عورت کو بچے کی ولادت کے بعد آتا ہے اس کو نفاس کہتے ہیں۔

سوال ۱۲۵: نفاس کی مدت تحریر کریں۔

جواب: نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس (۴۰) دن ہے جبکہ کم سے کم کی کوئی حد نہیں۔

سوال ۱۲۶: استحاضہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: حیض میں تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ اور نفاس میں چالیس دن سے زیادہ آنے والا خون استحاضہ کہلاتا ہے۔

سوال ۱۲۷: حیض کے درمیان پاکی کی مدت کتنی ہے؟

جواب: دو حیض کے درمیان پاکی کی کم سے کم مدت پندرہ (۱۵) دن اور زیادہ سے زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ مگر جو عورت استحاضہ سے بالغ ہوئی ہو تو اس کی پاکی کی مدت پندرہ دن ہی ہوگی۔

سوال ۱۲۸: حیض اور نفاس میں کتنی چیزیں حرام ہوتی ہیں؟

جواب: حیض اور نفاس میں آٹھ (۸) چیزیں حرام ہوتی ہیں:

۱) نماز ۲) روزہ ۳) قرآن پاک کی کسی بھی آیت کا تلاوت کرنا ۴) قرآن پاک کو بلا غلاف چھونا ۵) مسجد میں داخل ہونا ۶) طواف ۷) جماع ۸) ناف سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک کے حصے سے کسی قسم کا فائدہ اٹھانا۔

سوال ۱۲۹: حیض اور نفاس والی سے جماع کب حلال ہوتا ہے؟

جواب: جب حیض اور نفاس کا خون اس کی زیادہ سے زیادہ مدت گزرنے پر بند ہو جائے تو اس وقت بلا غسل جماع کرنا جائز ہوتا ہے اور جب حیض یا نفاس کا خون زیادہ سے زیادہ مدت کے پورے ہونے سے پہلے ہی اس کی عادت کے پورے ہونے کی وجہ سے بند ہو جائے تو بھی جماع کرنا جائز نہیں لیکن اگر عورت غسل یا تیمم کر کے نماز ادا کرے یا نماز اس کے ذمے قضاء ہو جائے اور اس کی صورت یہ ہے کہ وہ خون منقطع ہونے کے بعد کم سے کم اتنا وقت پائے کہ جس میں غسل کر کے تکبیر تحریمہ کہہ سکے لیکن اگر چہ وہ نہ تو اس وقت میں غسل کرے اور نہ ہی تیمم اور اس نماز کا وقت نکل جائے تو ایسی صورت میں اس سے وطی جائز ہے۔ (اس مسئلہ کو اچھی طرح سمجھ لیجئے)

سوال ۱۳۰: حیض اور نفاس کی حالت میں روزے اور نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: حیض اور نفاس میں نماز معاف ہے جبکہ روزے کی قضاء کرنی ہوگی۔

سوال ۱۳۱: جنابت میں کتنی چیزیں حرام ہیں؟

جواب: جنبی پر پانچ چیزیں حرام ہوتی ہیں:

۱) نماز ۲) قرآن پاک کا پڑھنا ۳) بلا غلاف قرآن پاک چھونا ۴) مسجد میں داخل ہونا ۵) طواف

سوال ۱۳۲: محدِث پر کتنی چیزیں حرام ہیں؟

جواب: محدِث کے لیے (۱) نماز پڑھنا (۲) بلا غلاف قرآن پاک چھونا اور (۳) طواف کرنا حرام ہوتا ہے۔

سوال ۱۳۳: مستحاضہ کے لیے نماز وروزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: استحاضہ کا خون ہمیشہ بہنے والی نکسیر کی طرح ہے، اس لیے یہ نماز، روزے اور وطی کو مانع نہیں ہوتا۔ مستحاضہ اس معذور شرعی کی طرح ہے جس کو سلسل بول (یعنی مسلسل پیشاب آنے) کا مرض ہو۔ اس لیے مستحاضہ معذور شرعی کی طرح ہر فرض نماز کے وقت وضو کرے گی اور اس نماز کے وقت میں جتنے چاہے فرض اور نفل ادا کرے۔

سوال ۱۳۴: معذور شرعی کا وضو کیسے باطل ہوگا؟

جواب: معذور شرعی کا وضو اس نماز کے وقت کے ختم ہوتے ہی ٹوٹ جائے گا جس کے لیے اس نے وضو کیا ہوگا (جبکہ اس سبب کے علاوہ جس کی وجہ سے معذور ہو کوئی اور ناقص وضو چیز نہ پائی جائے)۔

سوال ۱۳۵: معذور شرعی کسے کہتے ہیں یا عذر کے ثابت ہونے کی شرائط کیا ہیں؟

جواب :کوئی شخص اس وقت معذور شرعی کہلائے گا جب اس کو کوئی ایسا ناقض وضو لاحق ہو جو کہ ایک نماز کے مکمل وقت میں اس طرح اس کے ساتھ رہے کہ اس کو وضو کر کے نماز ادا کرنے جتنا وقت میسر نہ آئے، اس طرح سے اس کا عذر ثابت ہوگا

سوال ۱۳۶ :عذر کے باقی رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب :عذر کا قائم رہنے کے لیے اس کے ثابت ہونے کے بعد ہر وقت میں ایک مرتبہ واقع ہونا ضروری ہے۔

سوال ۱۳۷ :عذر کب ختم ہوگا؟

جواب :ایک نماز کے مکمل وقت کا بغیر اس عذر کے واقع ہونے کے گزرنا جس کی وجہ سے یہ معذور تھا، عذر کو ختم کر دیتا ہے۔

باب الأنجاس والطہارۃ عنہا

سوال ۱۳۸ :نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟ مثالوں سے وضاحت کریں۔

جواب :نجاست کی دو قسمیں ہیں:

۱) غلیظہ (وہ کہ جس کا حکم سخت ہے) اس کی مثالیں یہ ہیں:

(۱) شراب (۲) بہنے والا خون (۳) دموی مردے کا گوشت اور (۴) اس کی بلا دباغت کی کھال (۵) حرام جانوروں کا پیشاب (۶) کتے کا لعاب (۷) درندوں کی لید انسان کا گوبر (۸) مرغی اور بطخ کی بیٹ اور (۹) انسان کے بدن سے نکلنے والی ہر وہ چیز جو وضو کو توڑ دیتی ہے۔

۲) خفیفہ (وہ کہ جس کا حکم سخت نہیں ہے) اس کی مثالیں یہ ہیں:

(۱) گھوڑے کا پیشاب (۲) حلال جانوروں کا پیشاب (۳) حرام پرندوں کی بیٹ۔

سوال ۱۳۹ :نجاست غلیظہ جب کپڑوں یا جسم پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :اس کی مندرجہ ذیل تین صورتیں ہیں:

۱) اگر یہ درہم کی مقدار سے کم ہو تو معاف ہے اور اس کے ساتھ نماز پڑھنا جائز ہے اور اس کا دور کرنا سنت ہے۔

۲) اگر یہ درہم کی مقدار ہو تو اس کو دور کرنا یعنی دھونا واجب ہے اور اگر اس کے ساتھ نماز پڑھی تو اس نماز کا لوٹانا واجب ہے۔

۳) اگر یہ درہم کی مقدار سے زیادہ ہو تو اس کو دور کرنا یعنی دھونا فرض ہے اور اگر اس کے ساتھ نماز پڑھی تو اس نماز نہ ہوگی۔

سوال ۱۴۰ :نجاست خفیفہ جب کپڑوں یا جسم پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب :اگر یہ کپڑے یا جسم کے چوتھائی سے کم ہے تو معاف ہے اور اس صورت میں نماز بھی ہو جائے گی، ورنہ نہیں۔

سوال ۱۴۱ :پیشاب کی چھینٹوں کا حکم بیان کریں؟

جواب :پیشاب کی سوئی کے ناکے کے برابر چھینٹیں معاف ہیں۔

سوال ۱۴۲ :اگر ناپاک زمین یا بچھونے پر گیلے قدم لگے یا وہ اس پر سونے والے کے پسینے سے تر یعنی گیلا ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب :اگر نجاست کے اثر یعنی رنگ، بو اور ذائقے میں سے کچھ جسم پر ظاہر نہ ہو تو جسم پاک ہوگا ورنہ نہیں۔

سوال ۱۴۳ :اگر سوکھے ہوئے پاک کپڑوں کو ناپاک گیلے کپڑوں میں لپیٹا جائے تو ان کی طہارت کا کیا حکم ہوگا؟

جواب :اس صورت میں اگر پاک کپڑا نچوڑنے سے نہ نچڑے تو وہ پاک ہی رہے گا۔

سوال ۱۴۴ :اگر گیلا پاک کپڑے کو خشک ناپاک زمین پر پھیلایا اور زمین اس سے تر ہو گئی تو اس کی طہارت کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: مزے میں نجاست کے اثر یعنی رنگ، بو، مزے میں سے کوئی چیز ظاہر نہ ہو تو وہ پاک ہی رہے گا ورنہ ناپاک ہو جائے گا۔

سوال ۱۴۵: جب ہوا نجاست سے گزر کر کپڑوں تک پہنچے تو کیا حکم ہے؟

جواب: ان میں نجاست کا اثر ظاہر ہو جائے تو وہ ناپاک ہو جائیں گے ورنہ نہیں۔

سوال ۱۴۶: نجاست مرئیہ کو پاک کرنے کا طریقہ تحریر فرمائیں۔

جواب: جب نجاست مرئیہ کا عین (جرم) زائل ہو جائے تو وہ چیز پاک ہو جاتی ہے کہ جس پر وہ لگی ہوئی ہو، اگرچہ ایک ہی مرتبہ دھونے سے دور ہو جائے اور اگر دھونے کے بعد بھی نجاست کا اثر یعنی رنگ و بو وغیرہ باقی تو بھی حرج نہیں جبکہ اس کا دھونا دشوار ہو۔

سوال ۱۴۷: نجاست غیر مرئیہ کو پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: نجاست غیر مرئیہ تین بار دھونے اور ہر بار نچوڑنے سے پاک ہوگی۔

سوال ۱۴۸: نجاست مرئیہ اور نجاست غیر مرئیہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: نظر آنے نجاست کو نجاست مرئیہ کہتے ہیں اور جو نجاست نظر نہیں آتی اس کو نجاست غیر مرئیہ کہتے ہیں۔

سوال ۱۴۹: ناپاک اشیاء کے پاک کرنے کے متفرق طریقے۔۔۔

جواب: ۱) کپڑے اور بدن سے نجاست پانی اور ہر اس مائع سے دور ہوتی جو اس کو زائل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو جیسے سرکہ اور عرق گلاب۔
۲) موزے اور اس کی مثل اشیاء سے جرم دار نجاست رگڑنے سے دور ہوگی گرچہ وہ تر ہو ۳) تلوار اور اس کی مثل اشیاء سے نجاست کو مٹی یا کسی کپڑے سے مَل (مسح) کر دور کیا جائے گا ۴) جب زمین سے نجاست کا اثر چلا جائے اور وہ خشک ہو جائے تو اس پر نماز جائز ہے، لیکن تیمم جائز نہیں ۵) زمین پر قائم ہر چیز جیسا کہ گھاس اور درخت وغیرہ خشک ہونے سے پاک ہو جاتی ہیں ۶) نجس شئی کی حالت تبدیل ہونے سے بھی وہ پاک ہو جاتی ہے جیسے گدھا اگر نمک کی کان میں گرا اور مر کر نمک ہو گیا تو وہ پاک ہے۔ ۷) آگ میں جلانے سے ۸) خشک منی کو کپڑے یا جسم سے رگڑنے سے پاک ہوتی اور اگر تر ہو تو دھونے سے پاک ہوگی۔

سوال ۱۵۰: مردہ کی کھال کی پاک کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: مردہ کی کھال دباغت حقیقی جیسے نیم کے پتے، سے ہوتی ہے اور دوسرا طریقہ یہ دباغت حکمی کا ہے جیسے مٹی اور سورج کی گرمی۔ مگر آدمی اور خنزیر کی کھال کسی صورت پاک نہیں ہوتی۔

سوال ۱۵۱: کیا حرام جانور کی کھال ذبح شرعی سے پاک ہو جاتی ہے؟

جواب: جی ہاں، حرام جانور کی کھال ذبح شرعی سے پاک ہو جاتی ہے، مگر اس کا گوشت پاک نہیں ہوتا۔

سوال ۱۵۲: کیا حیوان کے مرنے سے اس کے اجزاء میں سے ہر وہ چیز کہ جس میں خون نہیں بہتا ناپاک ہو جاتی ہے؟

جواب: جی نہیں، حیوان کے مرنے سے اس کے اجزاء میں سے ہر وہ چیز کہ جس میں خون نہیں بہتا ناپاک نہیں ہوتی، جیسا کہ بال، کٹے ہوئے پر، سینگ، کھر اور بغیر چربی کے ہڈی وغیرہ۔

سوال ۱۵۳: عصب کا حکم بیان کریں؟

جواب: یہ ناپاک ہے۔

سوال ۱۵۴: ہرن کے ناف کی خوشبو کا حکم کیا ہے؟

باب الصلوۃ فی الکعبۃ

عمر صدانی

سوال نمبر ﴿1﴾:۔

"صح فرض و نفل فیھا و کذا فوقھا لکنہ مکروہ" "فیھا" اور "فوقھا" میں ضمیر کا مرجع بیان کرتے ہوئے یہ بتائیے کہ صلوۃ فوق الکعبۃ کی کراہت تحریمی ہے.. یا..تنزیہی، نیز وجہ کراہت بیان کریں؟...

جواب: **فیھا اور فوقھا کی ضمیر کا مرجع:** فیھا اور فوقھا کی ضمیر کا مرجع الکعبۃ ہے۔

کعبہ کے اوپر نماز پڑھنے کا حکم: کعبہ کے اوپر نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے اور اس کی وجہ، تعظیم کعبہ کا ترک ہے۔

سوال نمبر ﴿2﴾:۔

"ومن جعل ظھرہ الی غیر وجہ امامہ فیھا او فوقھا صح"۔ مسئلہ مذکورہ کی کتنی صورتیں ہیں؟... بالتفصیل تحریر کریں۔

جواب: مسئلہ مذکورہ کی چھ صورتیں ہیں۔

(i) مقتدی کا چہرہ امام کی پیٹھ کی طرف ہو۔(ii) مقتدی کا چہرہ امام کی کروٹ کی جانب ہو۔(iii) مقتدی کی پیٹھ امام کی کروٹ کی جانب ہو۔(iv) مقتدی کی پیٹھ امام کی پیٹھ کی جانب ہو۔(v) مقتدی کی کروٹ امام کے چہرے کی جانب ہو۔(vi) مقتدی کی کروٹ امام کی کروٹ کی جانب ہو، اس حال میں کہ مقتدی کا چہرہ اس جانب نہ ہو، جس جانب امام کا چہرہ ہے۔

سوال نمبر ﴿3﴾:۔

"وصح الاقتداء خارجھا بامام فیھا والباب مفتوح"۔ عبارت کا ترجمہ اور صورت مذکورہ میں باب کعبہ کھلا ہونا ضروری ہے.. یا..نہیں؟... اگر نہیں، تو الباب مفتوح کی قید کیسی؟...

جواب: **عبارت کا ترجمہ:** کعبے کے باہر سے ایسے امام کی اقتداء درست ہے، جو کعبے میں ہو، اس حال میں کہ کعبے کا دروازہ کھلا ہوا ہو۔

نفس **مسئلہ:** باب کعبہ کھلا ہونا ضروری نہیں، کیونکہ الباب مفتوح کی قید، قید اتفاقی ہے۔

سوال نمبر ﴿4﴾:۔

کعبے کے گرد حلقہ بنا کر نماز با جماعت ادا کرنے کی صورت میں صحت اقتداء کی شرط کیسی؟...

جواب: کعبے کے گرد حلقہ بنا کر با جماعت نماز میں اقتداء درست ہونے کی شرط یہ ہے کہ جس جہت میں امام ہو، اس جہت میں مقتدی امام سے آگے نہ ہو۔ جس جہت میں امام ہے، اس جہت کے علاوہ مقتدی تینوں جہتوں میں امام سے آگے ہو سکتا ہے۔

سوال نمبر ﴿5﴾:۔

"صلوۃ فی الکعبۃ وفوق الکعبۃ" کے جواز کو دلائل سے بیان کریں؟...

جواب: حضور ﷺ اپنے کچھ اصحاب کے ساتھ کعبہ معظمہ میں داخل ہوئے اور دروازہ بند فرما کر، کچھ دیر تشریف فرما ہوئے، پھر نماز ادا فرمائی

(بخاری شریف)

باب صلوۃ المسافر

سوال نمبر ﴿1﴾ (الف):۔

سفر کا لغوی اور شرعی معنی تحریر کرتے ہوئے اس کی اقسام تحریر کریں؟...

جواب: **سفر کا لغوی معنی:** قطع المسافۃ یعنی مسافت طے کرنا۔

سفر کا شرعی معنی: مسافت مخصوصہ کو طے کرنے کے قصد کے ساتھ، وطن کی آبادی سے نکلنا۔

سفر کی اقسام: (i) سفر طاعت، مثلاً حج..یا..جہاد کے لیے سفر کرنا۔ (ii) سفر مباح، مثلاً تجارت کے لیے سفر کرنا۔ (iii) سفر معصیت، مثلاً ڈاکہ زنی کے لیے سفر کرنا۔

سوال نمبر ﴿1﴾ (ب):۔

"اقل سفر یتغیر بہ الاحکام"۔ ان احکام سے کون سے احکام مراد ہیں؟...

جواب: **احکام سے مراد:** یہاں احکام سے درج ذیل احکام مراد ہیں۔ جیسے

(i) حضر میں چار رکعتی نماز کا قصر میں دو رکعت میں تبدیل ہونا۔ (ii) رمضان کے روزوں کو مؤخر کرنے کی اجازت کا مل جانا۔ (iii) موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا ایک دن اور ایک رات سے تین دن اور تین رات تک ہو جانا۔ (iv) جمعہ وعیدین کی ادائیگی کے لزوم کا ساقط ہونا۔

سوال نمبر ﴿1﴾ (ج):۔

سفر شرعی کی کم از کم مسافت کتنی ہے؟...

جواب: سفر شرعی کی کم سے کم مسافت تین دن مع آرام وطعام درمیانی چال سے چلنا ہے۔

سوال نمبر ﴿2﴾:۔

"اقل سفر یتغیر بہ الاحکام مسیرۃ ثلاثۃ ایام البسنۃ بسیر وسط مع الاستراحات"۔ عبارتِ مذکورہ کا ترجمہ کریں۔ نیز یہ بتائیں کہ استراحت میں کیا کیا چیزیں داخل ہیں اور سیر وسط سے کیا مراد ہے؟...

جواب: **عبارت کا ترجمہ:** کم سے کم سفر، جس کے ساتھ احکام بدلتے ہیں، وہ سال کے سب سے چھوٹے تین دن کی مسافت ہے، درمیانی چال اور آرام کرنے کے ساتھ۔

استراحات سے مراد: استراحات میں آرام کرنا، یعنی سونا، کھانا، پینا، قضائے حاجت اور نماز، یہ چیزیں داخل ہیں۔

سیر وسط سے مراد: اس سے مراد یہ ہے کہ مسافر خشکی میں اونٹ کی چال چلے..یا..خشکی میں پیدل چلے اور اگر پہاڑی سفر ہے، تو جو مناسب ہو، اس طریقے سے چلے اور اگر سمندری سفر ہے، تو ہوا کے معتدل ہونے کے حساب سے چلے۔

سوال نمبر ﴿3﴾:۔

مسافر کس نماز میں قصر کرے گا کس میں نہیں؟...

جواب: مسافر فقط چار رکعت والی فرض نماز میں قصر کرے گا اور کسی بھی نماز میں قصر نہیں کرے گا، وتر، سنت مؤکدہ، سنت غیر مؤکدہ، نفل اور دو..یا..تین رکعت والی فرض نماز میں بھی قصر نہیں کرے گا۔

سوال نمبر ﴿4﴾:۔

قصر کی شرائط تحریر کریں؟...

جواب: (i) نیت سفر کا ہونا (ii) شہر کی آبادی سے نکل جانا (iii) آبادی سے متصل فنا سے بھی نکل جانا

سوال نمبر ﴿5﴾:۔

قصر کرنے کے لیے فنائے مصر سے متجاوز ہونا شرط ہے.. یا نہیں؟... نیز فنائے مصر کی تعریف بیان کیجئے؟...

جواب: اگر فنا، شہر کے ساتھ متصل ہے، تو قصر کرنے کے لیے فنا سے تجاوز ضروری ہے اور اگر متصل نہیں، بلکہ جدا ہے، یعنی شہر کے بعد چار سو قدم چلنے کے بعد فنا ہو، تو اب فنائے مصر سے تجاوز ضروری نہیں۔

فنائے مصر کی تعریف: فنائے مصر وہ جگہ ہے، جسے شہر کی مصلحت کے لیے تیار کیا گیا ہو، جیسے جانوروں کو باندھنے کی جگہ.. یا.. میت کو دفنانے کی جگہ وغیرہ۔

سوال نمبر ﴿6﴾:۔

نیت سفر کی شرائط تفصیلاً تحریر کریں۔

جواب: نیت سفر کی صحت کی تین شرائط ہیں (i) مستقل بالحکم ہونا، یعنی اگر عورت نے شوہر.. یا.. محرم کے سفر کی نیت کے بغیر سفر کی نیت کی، تو اس کی نیت درست نہیں ہوگی، کیونکہ عورت متصل بالحکم نہیں، بلکہ شوہر.. یا.. محرم کے تابع ہے۔ (ii) بالغ ہونا، یعنی نابالغ نے سفر کی نیت کی، تو درست نہیں.. (iii) سفر کی مدت کا تین دن سے کم نہ ہونا، یعنی تین دن سے کم سفر ہو، تو نیت درست نہیں۔

سوال نمبر ﴿7﴾ (الف):۔

"فاذا اتم الرباعية وقعد القعود الاول صحت الصلاته مع الكراهة والا فلا تصح" عبارت مذکورہ کا ترجمہ کریں اور کراہت سے کون سی کراہت مراد ہے؟...

جواب: ترجمہ: پس جب (مسافر) چار رکعت والی نماز پوری پڑھ لے، اس حال میں کہ قعدہ اولیٰ کر چکا ہو، تو اس کی نماز با کراہت درست ہے، (اگر قعدہ اولیٰ نہ کیا)، تو نماز درست نہیں۔

یہاں کراہت سے مراد کراہت تحریمی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسافر کو دو رکعت نماز پڑھنی تھی، اس نے دوسری میں قعدہ کر لیا، لیکن سلام نہ پھیرا، ترک واجب اور واجب میں تاخیر مکروہ تحریمی ہے۔

سوال نمبر ﴿7﴾ (ب):۔

مسافر کے لیے قعدۂ اولیٰ ترک کرنے کے باوجود صحت صلوۃ کی کوئی صورت ہے.. یا نہیں؟...

جواب: مسافر اگر قعدۂ اولیٰ ترک کر دے، تو اس کی نماز کی درستگی کی ایک ہی صورت ہے کہ جب تیسری رکعت کے لیے قیام کرے، تو اقامت، یعنی مقیم ہونے کی نیت کر لے، اب اس نیت سے اس کا فرض دو رکعت سے چار میں تبدیل ہو جائے گا اور قعدۂ اولیٰ واجب ہو جائے گا اور، واجب ترک ہونے سے نماز فاسد نہیں ہوتی، (چار رکعت کے) آخر میں سجدۂ سہو کر لے۔

سوال نمبر ﴿8﴾:۔

مسافر شرعی کب تک قصر نماز ادا کر سکتا ہے؟...

کی نیت نہ کرے۔

سوال نمبر ﴿9﴾:۔

کن صورتوں میں اقامت کی نیت درست نہیں؟...

جواب: (i) اگر کسی شخص کا سفر دو شہروں میں ہوتا ہو، تو جب تک وہ شخص دو شہروں میں سے کسی ایک میں رات گزارنے کو معین نہ کرے، تو اس وقت تک اس کا اقامت کی نیت کرنا درست نہیں۔ (ii) دار الاسلام میں باغیوں کا محاصرہ کرنے کی صورت میں اور دار الحرب میں ہماری فوج کا اقامت کی نیت کرنا درست نہیں۔ (iii) خانہ بدوشوں کے علاوہ کسی اور کے لیے صحرا میں نیت اقامت درست نہیں۔

سوال نمبر ﴿10﴾:۔

مسافر مقیم کی اور مقیم، مسافر کی اقتداء کر سکتا ہے.. یا نہیں؟... بصورتِ اول مسافر کتنی رکعتیں ادا کرے گا اور مقیم کتنی؟... نیز ان رکعتوں میں قراءت کرے گا.. یا نہیں؟...

جواب: مسافر، مقیم کی اور مقیم، مسافر کی اقتداء کر سکتا ہے۔ اگر مقیم نے مسافر کی اقتداء کی، تو امام کے سلام کے پھیرنے کے بعد، مقتدی اپنی دو اور پڑھے گا (یعنی مقیم چار رکعت پڑھے گا) اور اگر مسافر نے مقیم کی اقتداء کی، تو اب مسافر بھی چار رکعت پڑھے گا۔

☆ مقیم نے اگر مسافر امام کی اقتداء کی، تو بقیہ دو رکعتوں میں قراءت نہیں کرے گا۔

سوال نمبر ﴿11﴾:۔

مسافر کے مقیم کی اقتداء کرنے کی شرط تحریر کریں۔

جواب: مسافر مقیم کی اقتداء وقت میں کر سکتا ہے، غیر وقت میں نہیں، یعنی مسافر اگر اپنی قضاء کر رہا ہے اور مقیم اپنی، تو اقتداء درست نہیں، کیونکہ مسافر نے دو رکعت قضاء پڑھنی ہے اور مقیم نے چار۔ اس صورت میں امام پہلے قعدہ میں بیٹھے گا، تو وہ امام کے حق میں واجب اور مسافر کے لیے فرض ہوگا اور واجب اضعف ہے، جبکہ فرض اقوی اور اضعف پر اقوی کی بناء صحیح نہیں۔

سوال نمبر ﴿12﴾:۔

"ندب الامام ان یقول اتموا صلاتکم فانی مسافر"، امام یہ اعلان کب کرے گا؟...

جواب: امام کے لیے مستحب ہے کہ وہ نماز شروع کرنے سے پہلے اعلان کرے۔

سوال نمبر ﴿13﴾:۔

سفر و حضر میں قضاء شدہ نماز کی کتنی رکعت ادا کی جائیں گی؟...

جواب: اگر سفر میں نماز قضاء ہوئی، تو دو رکعت پڑھے گا، اگرچہ حضر میں پڑھے اور اگر حضر میں قضاء ہوئی، تو چار رکعت، خواہ سفر میں ہو۔

سوال نمبر ﴿14﴾:۔

وطن اصلی، وطن اقامت اور وطن سکنیٰ کی تعریف کریں۔ نیز وطن اصلی اور وطن اقامت کب باطل ہوتا ہے؟...

جواب: **وطن اصلی کی تعریف:** وہ جگہ جہاں بندہ پیدا ہوا ہو.. یا.. شادی کرلی ہو.. یا.. اس جگہ ہمیشہ رہنے کا ارادہ کرلیا ہو۔

وطن اقامت کی تعریف: وہ جگہ جہاں مسافر نے پندرہ دن.. یا.. اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کرلی ہو۔

وطن سکنیٰ کی تعریف: وہ جگہ جہاں مسافر نے پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کی ہو۔

ٹھہرا ۔ اب پہلی جگہ وطن اقامت نہ رہی۔ نیز وطن اصلی اس وقت باطل ہوتا ہے، جب وہاں سے گھر واسباب ختم کر دیئے جائیں، نیز ماں باپ بھی وہاں نہ رہیں اور دوسرے مقام پر اس طرح رہائش اختیار کرے کہ وہاں سے دوبارہ اس مقام پر لوٹنے کا بالکل بھی ارادہ نہ ہو۔

باب صلوۃ المریض

سوال نمبر ﴿1﴾:۔

مریض پر قیام متعذر ہو جائے، تو کس طرح نماز پڑھے گا؟...

جواب: اگر مکمل قیام متعذر ہو جائے، تو بیٹھ کر رکوع وسجود کے ساتھ نماز پڑھے گا۔ جس طرح بیٹھ سکتا ہو، اسی طرح بیٹھے۔

سوال نمبر ﴿2﴾:۔

مریض پر رکوع وسجود متعذر ہو جائے، تو کس طرح نماز پڑھے گا؟...

جواب: اس صورت میں اشارے سے بیٹھ کر نماز پڑھے گا، اگر چہ قیام پر قادر ہو۔ نیز سجدے کے اشارے کو رکوع سے زیادہ پست کرے گا۔ اگر سجدے کے اشارے کو رکوع کے اشارے سے پست نہ کرے، تو نماز نہیں ہوگی۔

سوال نمبر ﴿3﴾:۔

مریض پر قعود متعذر ہو جائے، تو نماز کس طرح ادا کرے گا؟...

جواب: صورتِ مذکورہ میں چت لیٹ کر، یا کروٹ کے بل لیٹ کر، اشارے سے نماز پڑھے اور اولی یہ ہے کہ چت لیٹ کر نماز پڑھے اور سر کے نیچے تکیہ رکھ دیا جائے، تاکہ چہرہ قبلے کی سمت ہو جائے اور پاؤں سمیٹنے پر قادر ہو، تو مناسب یہ ہے کہ گھٹنوں کو کھڑا کرے اور پاؤں کو قبلے کی جانب نہ پھیلائے۔

سوال نمبر ﴿4﴾:۔

اگر مریض پر اشارہ بھی متعذر ہو جائے، تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟...

جواب: اس کی چار صورتیں ہیں۔ (۱) چھ نمازوں میں اشارہ کرنے سے عاجز رہا اور خطاب بھی نا سمجھ سکا، تو بالاجماع قضاء ساقط ہے۔

(۲) چھ سے کم نمازوں میں اشارہ کرنے سے عاجز رہا اور خطاب سمجھ سکتا ہو، تو بالاجماع قضاء لازم ہے۔

(۳) چھ نمازوں میں اشارہ کرنے سے عاجز رہا ہو اور خطاب کو سمجھتا ہو۔

(۴) چھ نمازوں سے کم میں اشارہ کرنے سے عاجز رہا ہو اور خطاب کو نہ سمجھتا ہو، تو مذکورہ دونوں صورت میں فقہاء کرام کا اختلاف ہے۔ صاحب ہدایہ کے نزدیک قضاء لازم ہے، جبکہ امام فخر الاسلام کے نزدیک لازم نہیں۔ مفتی بہ قول صاحب ہدایہ کا ہے۔

سوال نمبر ﴿5﴾:۔

مریض کن اعضاء کے ساتھ رکوع وسجود کا اشارہ کر سکتا ہے اور کن کے ساتھ نہیں؟...

جواب: آنکھ، دل اور بھنوؤں کے ساتھ اشارہ نہیں کر سکتا، صرف سر کے ساتھ رکوع وسجود کا اشارہ کر سکتا ہے۔

سوال نمبر ﴿6﴾:۔

مریض اگر قیام پر قادر ہو، لیکن رکوع وسجود پر قادر نہ ہو، تو کس طرح نماز کرے گا؟...

جواب: ایسی حالت میں بیٹھ کر اشارے کے ساتھ نماز پڑھے۔

سوال نمبر ﴿7﴾:۔

تندرست آدمی نے نماز شروع کی، دورانِ نماز ایسا عارضہ لاحق ہو، کہ قیام پر قادر نہ رہا، تو اب بقیہ نماز کس طرح ادا کرے گا؟...

جواب: ایسی صورت میں مریض کے لیے حکم ہے کہ جس طرح قادر ہو، نماز کو مکمل پڑھے، اگر چہ اشارے کے ساتھ۔

سوال نمبر ﴿8﴾:۔

بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا، دورانِ نماز تندرست ہو گیا، تو اب کس طرح بقیہ نماز ادا کرے گا؟...

جواب: بیٹھ کر نماز پڑھنے والا دو حال سے خالی نہ ہوگا۔ یا تو بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ نماز ادا کر رہا ہوگا.. یا.. بیٹھ کر اشارے کے ساتھ ادا کر رہا ہوگا، بصورتِ اول اسی پر بناء کرے، یعنی قیام پر قادر ہو گیا، تو باقی جتنی رکعتیں ہیں، ان میں قیام بھی کرے، از سر نو نماز پڑھنا لازم نہیں۔ بصورتِ ثانی اس پر بناء نہیں کر سکتا، یعنی قیام اور رکوع و سجود پر قادر ہو گیا، تو سرے سے نماز پڑھے۔

سوال نمبر ﴿9﴾:۔

اگر کسی شخص پر جنون.. یا.. بے ہوشی طاری ہو گئی، تو اس کی نماز کا کیا حکم ہوگا؟...

جواب: شخصِ مذکور دو حال سے خالی نہ ہوگا، اس پر چھ نمازوں کا وقت گزرا ہوگا.. یا.. نہیں، اگر گزر گیا، تو قضاء لازم نہیں، ورنہ ہے۔

فصل فی اسقاط الصلاۃ والصوم

سوال نمبر ﴿1﴾:۔

مریض ایسی حالت میں مر جائے کہ اشارے سے بھی نماز پڑھنے اور روزے رکھنے پر قادر نہ ہو، تو اس کی نمازوں اور روزوں کا کیا حکم ہے؟...

جواب: ایسی حالت میں نماز اور روزے معاف ہیں اور ایسی ہی حالت میں مر گیا، تو نمازوں اور روزوں کے فدیئے کی وصیت کرنا بھی لازم نہیں۔

سوال نمبر ﴿2﴾:۔

مسافر اور مریض نے رمضان کا روزہ ترک کیا، تو مرنے سے پہلے ان پر فدیہ ادا کرنے کی وصیت لازم ہے.. یا.. نہیں؟...

جواب: مسافر نے اقامت سے پہلے اور مریض نے صحت سے پہلے روزہ چھوڑا اور اسی حالت میں مر گئے، تو ان پر وصیت کرنا لازم نہیں اور اگر مرنے سے پہلے روزہ رکھنے کا موقع ملا، تو جس قدر موقع ملا، اتنے روزے کے فدیئے کی وصیت کرنا لازم ہوگا اور اگر انہوں نے وصیت نہ کی، تو اس کے گھر والے بھی اس کے مال سے فدیہ دے سکتے ہیں۔

سوال نمبر ﴿3﴾:۔

میت کے ترکے کے کتنے حصے سے اس کی نماز اور روزوں کا فدیہ دیا جائے گا، نیز فی نماز اور فی روزے کا فدیہ کتنا ہے؟...

جواب: میت کے ترکے کے تہائی حصے سے فدیہ دیا جائے گا۔ ہر فرض و وتر و روزے کے لیے نصف صاع گندم.. یا.. اس کی قیمت فدیہ ہے۔

سوال نمبر ﴿4﴾:۔

میت کی طرف سے کوئی شخص روزہ.. یا.. نماز ادا کر سکتا ہے؟...

جواب: نہیں، اگر چہ میت نے وصیت کی ہو۔

سوال نمبر ﴿5﴾:۔

میت پر جتنا فدیہ لازم ہے، اگر اتنا مال نہ ہو، تو فدیے کی ادائیگی کا کیا طریقہ ہے؟...

جواب:۔ اس صورت میں ورثاء کو چاہیئے کہ حساب وکتاب کرنے کے بعد دیکھیں کہ میت نے کتنی نمازیں اور روزے قضاء کئے، مثلاً میت نے 300 نمازیں قضاء کیں، تو اب اس کو نصف صاع کی قیمت سے ضرب کریں، یعنی 100×300=30,000

اب میت نے جو مال چھوڑا ہے، وہ پانچ ہزار ہے، تو اب ورثاء یہ رقم فقیر کو دے دیں، تو اس مقدار کے برابر فدیہ ساقط ہو جائے گا، پھر فقیر ورثاء کو ہبہ کر دے اور وہ قبضہ میں لے لیں، پھر فقیر کو دے دیں اور فقیر دوبارہ ہبہ کر دے، اسی طرح کریں، حتی کہ کامل فدیہ ادا ہو جائے۔

سوال نمبر﴿6﴾:۔

پورا فدیہ ایک فقیر کو دے سکتے ہیں.. یا نہیں؟...

جواب: دے سکتے ہیں۔

باب قضاء الفوائت

سوال نمبر﴿1﴾:۔

قضاء اور ترتیب کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کرتے ہوئے یہ تحریر کریں کہ صاحب ترتیب کس شخص کو کہتے ہیں۔ نیز ترتیب کتنی چیزوں سے ساقط ہوتی ہے؟...

جواب: **قضاء کا لغوی معنی:۔** فیصلہ اور حکم

اصطلاحی معنی:۔ خروج وقت کے بعد، عین واجب کو ادا کرنا۔

ترتیب کا لغوی معنی:۔ جعل کل شئی فی مرتبتہ۔ یعنی ہر شے کو اس کے مرتبے میں رکھنا۔

جس شخص کی چھ نمازوں سے کم نمازیں قضاء ہوئی ہوں، اس کو صاحب ترتیب کہتے ہیں۔

ترتیب تین چیزوں سے ساقط ہوتی ہے۔ (i) وقت نماز کا تنگ ہونا۔ (ii) فوت شدہ نماز کو بھول جانا۔ (iii) فوت شدہ نمازوں کی تعداد چھ ہو جانا۔

ترتیب کا اصطلاحی معنی: ''جعل اشیاء المتعددۃ بحیث یطلق علیہا اسم واحد''، یعنی اشیاء متعددہ کو اس حیثیت سے رکھنا کہ ان پر اسم واحد کا اطلاق کیا جائے۔

سوال نمبر﴿2﴾:۔

وتر ترتیب کو ساقط کریں گے.. یا نہیں؟...

جواب: وتر ترتیب کو ساقط نہیں کریں گے۔

سوال نمبر﴿3﴾:۔

صاحب ترتیب نے فوت شدہ نماز کو ادا کئے بغیر، فرض نماز ادا کی، تو اب اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟...

جواب: صورت مذکورہ کی دو صورتیں ہیں۔ (i) بھولے سے پڑھی ہوگی۔ (ii) یاد ہوتے ہوئے پڑھی ہوگی۔

بصورت اول نماز ہوگئی، جبکہ بصورت ثانی، اس کی نماز فاسد ہو جائے گی، لیکن فساد موقوف ہوگا، یعنی اگر ظہر کی نماز قضاء ہوئی ہو، تو عصر کی نماز اس وقت تک فاسد رہے گی، جب تک پانچ نمازیں اور نہ پڑھ لے۔ عصر، مغرب، عشاء، فجر اور ظہر... یا... پانچ نمازوں کا وقت نہ نکال دے، تو اب عصر کی نماز فاسد نہ رہی، اور اگر چھٹی یعنی چھٹی نماز کے وقت گزرنے سے پہلے، پچھلی قضاء شدہ نماز پڑھی، تو تمام نمازوں کی فرضیت باطل ہو جائے گی، اور یہ نفل

ہو جائیں گی۔

سوال نمبر﴿4﴾:۔

جس شخص کی چند نمازیں اور روزے فوت ہو جائیں، تو ادائیگی کے لیے نیت کس طرح کرے؟...!

جواب: اس صورت میں اگر قضاء نماز اور روزوں کی تعداد معلوم نہ ہو، تو قضاء کرتے ہوئے یوں نیت کرے کہ میں سب سے پہلے قضاء ہونے والی نماز پڑھ رہا ہوں.. یا.. قضاء ہونے والا روزہ رکھ رہا ہوں۔

سوال نمبر﴿5﴾:۔

جس کو نماز کی فرضیت کا علم نہیں، تو فوت شدہ نماز کی قضاء لازم ہے.. یا نہیں؟...

جواب: ایسے شخص کی دو صورتیں ہیں، دار الحرب میں ہوگا.. یا.. دار الاسلام میں۔ اگر دار الحرب میں ہوگا، تو قضاء لازم نہیں، ورنہ ہے۔

باب ادراک الفریضہ

سوال نمبر﴿1﴾:۔

کسی شخص نے نماز شروع کی اور جماعت قائم ہوگئی، تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟...صاحبِ نور الایضاح نے جتنی صورتیں بیان کی ہیں، سب تفصیلاً تحریر کریں۔

جواب: جب کوئی شخص انفرادی طور پر فرض نماز شروع کرے اور جماعت قائم ہو جائے، تو دو حال سے خالی نہ ہوگا۔

چار رکعتی فرض پڑھ رہا ہوگا.. یا.. دو.. یا.. تین رکعتی فرض پڑھ رہا ہوگا۔

اگر چار رکعتی فرض پڑھ رہا ہے اور جماعت قائم ہو جائے، تو اگر اس نے پہلی رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو، تو نماز توڑ دے۔ اگر پہلی کا سجدہ کر لیا، تو دو مکمل کرے۔ اگر تیسری کے لیے کھڑا ہو گیا اور جماعت قائم ہوگئی، تو سلام پھیر دے۔ یہ دو رکعت نفل ہو جائیں گے۔ اگر تیسری کا بھی سجدہ کر لیا، تو چار مکمل کرے۔

اگر مصلی دو.. یا.. تین رکعتی فرض پڑھ رہا ہے اور جماعت قائم ہو جائے، تو اگرچہ پہلی کا سجدہ کیا ہو.. یا.. نہ کیا ہو، نماز توڑ دے۔

سوال نمبر﴿2﴾:۔

اگر کوئی شخص ایسے وقت میں آیا کہ جماعت قائم ہے، تو کیا وہ سنتیں ادا کر سکتا ہے؟...

جواب: نہیں کر سکتا، بلکہ امام کی اقتداء کرے گا، البتہ! نماز فجر میں آیا اور یقین ہے کہ جماعت مل جائے گی، اگرچہ تشہد ہی میں، تو سنتیں ادا کرے گا، اگر جماعت ملنے کی امید نہ ہو، تو ادا نہیں کر سکتا۔

سوال نمبر﴿3﴾:۔

اگر سنتیں فوت ہو جائیں، تو ان کی قضاء کی جائے گی.. یا نہیں؟...

جواب: فوت ہونے والی سنتیں دو حال سے خالی نہیں، فجر کی سنتیں ہوں گی.. یا.. دیگر نمازوں کی، اگر فجر کی سنتیں ہیں، تو اسی دن ضحوۂ کبریٰ سے پہلے ان سنتوں کی قضاء کر سکتا ہے اور ضحوۂ کبریٰ کے بعد قضاء نہیں کر سکتا، خواہ فرض کے ساتھ فوت ہوئی ہوں.. یا.. بغیر فرض کے۔

اگر کسی دوسری نماز کی ہوں، مثلاً ظہر سے قبل کی سنتیں، تو وقت میں ہی قضاء ہو سکتی ہے، والا فلا (ورنہ نہیں)۔

سوال نمبر﴿4﴾:۔

ایک رکعت جماعت کے ساتھ پانے والے کو، باجماعت پڑھنے والا کہا جائے گا.. یا نہیں؟...

جواب: جس شخص نے ایک رکعت جماعت کے ساتھ پائی، تو اس نے جماعت کو نہ پایا، لیکن جماعت کی فضیلت کو پالیا اور اس شخص سے جماعت کا وجوب ساقط ہو گیا، اگرچہ قعدۂ اخیرہ ہی پائے۔

سوال نمبر﴿5﴾:۔

اگر کسی نے امام سے پہلے رکوع کرلیا، تو کیا اس کا رکوع درست ہے؟...

جواب: اگر مقتدی اپنے امام کے رکوع سے پہلے، اپنا رکوع کرے، جبکہ امام نے بقدرِ فرض قراء ت کرلی ہو اور امام بھی رکوع میں چلا جائے تو اب اس کا رکوع درست ہے، لیکن گناہ گار ہوگا۔ لیکن امام کے رکوع میں جانے سے پہلے ہی مقتدی رکوع مکمل کر کے کھڑا ہو گیا، تو اب اس کی نماز درست نہیں۔

سوال نمبر﴿6﴾:۔

"وکرہ خروجہ من مسجداذن فیہ حتی یصلی" ترجمہ کریں۔ کراہت سے کون سی کراہت مراد ہے اور اذن سے کیا مراد ہے؟... نیز کن صورتوں میں مسجد سے نکلنا جائز ہے؟...

جواب: "مصلی کا ایسی مسجد سے نکلنا مکروہ قرار دیا گیا ہے، جس میں اذان دی گئی ہو، یہاں تک کہ نماز پڑھ لے"۔ یہاں کراہت سے مراد کراہت تحریمی ہے۔ جبکہ اذن سے مراد یہ ہے کہ نماز کا وقت شروع ہو جائے۔

نکلنے کی صورتیں: (i) انفرادی طور پر نماز پڑھ لے۔ (ii) دوسری جماعت قائم کرنے والا ہو۔

سوال نمبر﴿7﴾:۔

کسی نے انفرادی طور پر فرض ادا کرلیے اور اس کے مسجد سے نکلنے سے پہلے جماعت قائم ہو گئی، تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟...

جواب: ایسے شخص کے لیے یہ حکم ہے کہ جماعت میں نفل کی نیت سے اقتداء کرے، لیکن فجر و عصر و مغرب میں نہ کرے۔

سوال نمبر﴿8﴾:۔

ایک مرتبہ فرض ادا کرنے کے بعد، دوسری مرتبہ فرض ادا کرسکتا ہے؟...

جواب: نہیں۔

باب سجود السھو

سوال نمبر﴿1﴾:۔

سجدۂ سہو کے وجوب کی وجہ تحریر کرتے ہوئے، اس کا طریقہ تحریر کریں۔

جواب: نماز میں اگر بھولے سے واجب ترک ہو جائے۔ تو اس نقصان کو پورا کرنے کے لیے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

طریقہ: قعدہ اخیرہ کے بعد سیدھی جانب سلام پھیر کر دو سجدے کئے جائیں۔ پھر تشہد پڑھ کر سلام پھیر دیا جائے۔

سوال نمبر﴿2﴾:۔

متعدد واجبات ترک ہو جانے سے کتنے سجودِ سہو لازم ہوں گے؟...

جواب: ایک ہی سجدہ لازم ہوگا۔

سوال نمبر﴿3﴾:۔

نماز واجب ترک کرنے کی صورت میں سجدۂ سہو کیا جاسکتا ہے..یا نہیں؟...

جواب: جان بوجھ کر واجب ترک کیا، تو گناہ گار ہوگا اور سجدۂ سہو سے وہ نقصان پورا نہ ہوگا، بلکہ نماز واجب الاعادہ ہوگی۔

مصنف نورالایضاح نے ''قیل'' کے ذریعے تین ایسی صورتیں بتائی ہیں کہ ان میں جان بوجھ کر بھی واجب ترک کیا جائے، تو سجدۂ سہو کرسکتا ہے۔(i) قعدۂ اولیٰ کو جان بوجھ کر ترک کرنا (ii) ایک سجدے کو دوسری رکعت کی طرف جان بوجھ کر مؤخر کرنا (iii) جان بوجھ کر ایک رکن کی مقدار تک غوروفکر کرنا۔لیکن یہ غیر مفتیٰ بہ ہے، جبکہ مفتیٰ بہ قول یہ ہے کہ جان بوجھ کر ترک واجب سے مطلقاً نماز واجب الاعادہ ہوگی۔

سوال نمبر﴿4﴾:۔

سجدۂ سہو کن صورتوں میں ساقط ہو جاتا ہے؟...

جواب: سقوط سجدۂ سہو کی تین صورتیں ہیں۔

(i) نمازِ فجر میں سہو واقع ہوا اور پہلا سلام پھیرا اور سجدہ ابھی نہ کیا تھا کہ آفتاب طلوع ہوگیا، تو سجدۂ سہو ساقط ہوگیا۔

(ii) نماز عصر میں سہو واقع ہوا اور سجدے سہو سے پہلے آفتاب پیلا ہوگیا۔

(iii) سلام کے بعد ایسی چیز کا پایا جانا، جو مانعِ نماز ہے۔مثلاً وضو کا ٹوٹنا یا سینا پھیر دینا۔

ان تینوں صورتوں میں سجدۂ سہو ساقط ہو جائے گا،لیکن تیسری صورت میں اگر جان بوجھ کر سلام کے بعد ایسا عمل کیا، جو مانع نماز ہے، تو نماز واجب الاعادہ ہوگی، جبکہ اعلیٰ حضرت نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ اگر غلطی سے بھی سلام کے بعد ایسا عمل ہو جائے، تو بھی نماز کا اعادہ واجب ہے۔

سوال نمبر﴿5﴾:۔

کون سی نمازوں میں امام سجدۂ سہو نہیں کرے گا؟...

جواب: جمعہ وعیدین میں۔

سوال نمبر﴿6﴾:۔

قعدۂ اولیٰ بھول جانے کی صورت میں کب تک اس کی طرف لوٹ سکتے ہیں؟...نیز سجدہ لازم ہوگا..یا نہیں؟...

جواب: جو شخص قعدۂ اولیٰ بھول جائے، تو اس کی دو صورتیں ہوں گی (i) یا مکمل سیدھا کھڑا ہو گیا ہوگا (ii) یا سیدھا کھڑا نہ ہوا ہوگا۔

بصورتِ اول قعدہ کی طرف نہیں لوٹ سکتے، جبکہ صورتِ ثانی میں لوٹ سکتے ہیں۔

سجدہ سہو لازم ہوگا یا نہیں: اس کی بھی دو صورتیں ہیں۔ (i) اگر بھول کر کھڑا ہوا، لیکن بیٹھنے کے زیادہ قریب ہے (یعنی گھٹنوں میں خم ہے) اور بیٹھ گیا، تو اب سجدۂ سہو لازم نہیں۔(ii) اگر بھول کر کھڑا ہوا اور قیام کے زیادہ قریب ہے (یعنی گھٹنوں میں خم نہیں) اور لوٹ آتا، تو سجدۂ سہو لازم ہے۔

سوال نمبر﴿7﴾:۔

قعدۂ اخیرہ بھول جانے کی صورت میں اس کی طرف لوٹ سکتے ہیں..یا نہیں؟..نیز اس صورت میں سجدۂ سہو لازم ہے..یا نہیں؟...

جواب: قعدۂ اخیرہ بھول جانے کے بعد اگر اگلی رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو، تو لوٹ آئے اور آخر میں سجدۂ سہو کرے اور اگر اگلی رکعت کا سجدہ

سوال نمبر ﴿8﴾:۔

اگر کوئی شخص قعدۂ اخیرہ کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو جائے، تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟...

جواب: شخص مذکور کی دو صورتیں ہوں گی۔ (i) اگلی رکعت کا سجدہ نہ کیا ہوگا۔ (ii) اگلی رکعت کا سجدہ کر لیا ہوگا۔

☆ اگر اگلی رکعت کا سجدہ نہ کیا، تو لوٹ آئے اور سجدۂ سہو کر کے سلام پھیر دے۔ (اگر قیام ہی کی حالت میں سلام پھیر دیا، تو بھی نماز ہو جائے گی، مگر ترک سنت ہے)

☆ اگر اگلی رکعت کا سجدہ کر لیا، تو ایک رکعت اور ملائے کہ یہ دو نفل ہو جائیں گے۔ اور سجدۂ سہو کر کے سلام پھیر دے۔

سوال نمبر ﴿9﴾:۔

نفل کے ایک شفعہ میں سجدۂ سہو کرنے کے بعد، اس پر دوسرے شفعہ کی بناء کر سکتا ہے.. یا.. نہیں؟..! اگر کوئی بناء کر لے، تو کیا حکم ہے؟...

جواب: اگر کسی کو نفل میں سہو واقع ہوا اور اس نے نفل کے شفعہ میں سجدۂ سہو کر لیا، تو اب بناء نہیں کر سکتے۔ اگر بناء کر لی، تو دوسرے شفعہ میں بھی سجدۂ سہو کرنا ضروری ہے۔

فصل فی الشك

سوال نمبر ﴿1﴾:۔

اگر کسی شخص کو تعدادِ رکعت میں شک واقع ہو جائے کہ کتنی رکعت ادا کیں، تو اس کے لیے کیا حکم ہوگا؟...

جواب: ایسا شخص دو حال سے خالی نہ ہوگا

(i) نماز کے اندر شک واقع ہوا ہوگا

(ii) نماز کی تکمیل کے بعد شک واقع ہوا ہوگا۔

دوسری صورت میں شک کا کوئی اعتبار نہیں، البتہ اگر رکعت چھوٹنے کا یقین ہو جائے، تو جو رکعت چھوٹی ہے، اسے ادا کرے، جبکہ منافی ءنماز کوئی عمل نہ پایا گیا ہو۔ اگر کوئی عمل منافی ءنماز پایا گیا، تو از سر نو نماز ادا کرے۔

پہلی صورت بھی دو حال سے خالی نہیں، زندگی میں پہلی مرتبہ شک واقع ہوا.. یا.. شک واقع ہونا عادتاً ہے۔ بصورتِ اول نماز باطل، جبکہ دوسری صورت بھی دو حال سے خالی نہیں، کسی عدد رکعت کی جانب غالب گمان ہوگا.. یا.. کسی طرف بھی گمان نہیں ہوگا۔ بصورتِ اول غالب گمان پر عمل کرے اور دوسری صورت میں کم عدد کا اعتبار کرے۔

باب سجود التلاوۃ

سوال نمبر ﴿1﴾:۔

سجدۂ تلاوت کا سبب تحریر کریں۔ نیز سجدۂ تلاوت کی ادائیگی میں تاخیر کرنا کیسا؟...

جواب: سجدۂ تلاوت کا سبب آیت کو پڑھنا... یا... سننا

سجدۂ تلاوت کی ادائیگی: (i) اگر آیتِ سجدہ پڑھنے والا نماز میں ہے، تو نماز میں فوراً کرنا واجب، تاخیر گناہ اور اگر سجدہ کرنا بھول گیا، تو جب تک حرمتِ نماز میں ہے، سجدہ کرلے اور سجدۂ سہو کرے۔ تاخیر سے مراد، تین آیت سے زیادہ پڑھ لینا۔

(ii) اگر خارج نماز آیت سجدہ پڑھی، تو سجدۂ تلاوت کی ادائیگی فی الفور واجب نہیں، بلکہ تاخیر کر سکتا ہے لیکن یہ مکروہ تنزیہی ہے۔

سوال نمبر ﴿2﴾:۔

آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھنے سے سجدۂ تلاوت واجب ہوگا.. یا نہیں؟... نیز اگر ترجمہ سننے والے کے لیے کیا حکم ہے؟...

جواب: آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھنے سے سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے، جبکہ سننے والے کے لیے دو اقوال ہیں۔

☆ مصنفِ نور الایضاح کے نزدیک، اگر ترجمہ سمجھا ہو، تو سجدہ واجب۔

☆ جبکہ صاحب بہار شریعت کے نزدیک، سننے والے پر مطلقاً واجب ہے۔ وعلیہ الفتوی۔

سوال نمبر ﴿3﴾:۔

سجدۂ تلاوت کے وجوب کے لیے پوری آیت کی تلاوت ضروری ہے.. یا نہیں؟... نیز آیت سجدہ کتنی اور کون کون سی سورتوں میں ہے؟...

جواب: سجدہ واجب ہونے کے لیے پوری آیت پڑھنا ضروری نہیں، بلکہ وہ لفظ جس میں سجدے کا مادہ پایا جاتا ہے اور اس کے ساتھ قبل.. یا.. بعد کا کوئی لفظ ملا کر پڑھنا کافی ہے۔ (بہار شریعت)

آیتِ سجدہ 14 ہیں، سورتوں کے نام۔ اعراف، رعد، نحل، بنی اسرائیل، مریم، حج، فرقان، نمل، سجدہ، ص، حم سجدہ، نجم، انشقاق، علق۔

سوال نمبر ﴿4﴾:۔

نائم، مجنون، پرندے اور صدائے بازگشت سے آیت سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب ہوگا کہ نہیں؟...

جواب: نائم اور مجنون سے آیت سجدہ سنی، تو سجدہ واجب ہوگا، جبکہ پرندے.. یا.. صدائے بازگشت سے سنی، تو واجب نہیں۔

سوال نمبر ﴿5﴾:۔

"ولو ادّاها بركوع وسجود في الصلاة فورا كركوع الصلاة وسجودها" عبارت کا ترجمہ کریں۔ نیز نماز کے رکوع و سجود، سجدۂ تلاوت کو کفایت کریں گے.. یا نہیں؟...

جواب: ترجمہ: سجدۂ تلاوت کو ادا کیا جائے گا، نماز میں رکوع و سجود کے ساتھ، لیکن وہ رکوع و سجود، نماز کے رکوع و سجود کے علاوہ ہو۔

نماز کے رکوع و سجود سے سجدۂ تلاوت کو ادا کرنے کی مختلف صورتیں ہیں۔

☆ **رکوع کی صورتیں:** (i) اگر آیت سجدہ پڑھنے کے بعد فور منقطع نہ ہوا، تو اب نماز کے رکوع سے سجدۂ تلاوت کر سکتے ہیں، لیکن نیت ضروری ہے۔

(ii) اگر فور منقطع ہو جائے، تو اب نماز کے رکوع.. یا.. اس کے علاوہ رکوع سے سجدۂ تلاوت ادا نہیں ہو سکتا، اس صورت میں سجدہ ہی ضروری ہے۔

☆ **سجدے کی صورتیں:** (i) اگر آیت سجدہ پڑھنے کے بعد، انقطاعِ فور نہ ہوا، تو نماز کے سجدے سے سجدۂ تلاوت ادا کر سکتا ہے اور نیت بھی ضروری نہیں۔

(ii) اگر فور منقطع ہو جائے، تو بھی نماز کے سجدے سے سجدۂ تلاوت ادا کر سکتے ہیں، لیکن اب نیت ضروری ہے۔ (طحطاوی)

سوال نمبر ﴿6﴾:۔

اگر کسی نے امام سے آیت سجدہ سنی، تو اس پر سجدۂ تلاوت لازم ہوگا.. یا نہیں؟... بصورتِ اول سجدہ کب کرے گا؟...

جواب: شخص مذکور کی چار صورتیں

(ii) امام سے آیت سجدہ سننے کے بعد، امام کی اقتداء نہ کی

حکم: خارج نماز سجدہ کرے گا۔

(iii) امام سے آیت سجدہ سننے کے بعد، دوسری رکعت میں اقتداء کی

حکم: خارج نماز سجدہ کرے گا۔

(iii) امام سے آیت سجدہ سنی اور امام کے سجدے سے پہلے ہی اقتداء کر لی

حکم: امام کے ساتھ ہی سجدہ کرے۔

(iv) امام سے آیت سجدہ سنی اور امام کے سجدے کے بعد، اس رکعت میں اقتداء کر لی

حکم: جو سجدہ امام نے کیا، وہ اس کو کافی ہے، کیونکہ اب یہ مدرک کے حکم میں ہو گیا۔

سوال نمبر ﴿7﴾:۔

ایک آیت سجدہ کو بار بار پڑھنے سے کتنے سجدۂ تلاوت لازم ہوں گے؟...

جواب: اگر ایک ہی مجلس میں ایک ہی آیت سجدہ بار بار پڑھی، تو ایک ہی سجدہ لازم ہے۔

سوال نمبر ﴿8﴾:۔

کن افعال سے مجلس تبدیل ہو جاتی ہے، کن افعال سے نہیں؟...

جواب: تانا تننا، نہر یا حوض میں تیرنا، درخت کی ایک شاخ سے دوسری کی طرف جانا، عورت کا بچے کو دودھ پلانا، بڑے مکان میں ایک گوشے سے دوسرے میں جانا، وغیرہ۔ ان سب صورتوں میں مجلس تبدیل بدل جائے گی۔

ایک دو لقمے کھانا، ایک دو گھونٹ پینا، ایک دو قدم چلنا، وغیرہ سے مجلس نہیں بدلے گی۔

سوال نمبر ﴿9﴾:۔

"وکرہ ان یقرا سورۃ ویدع آیۃ السجدۃ"، عبارت کا ترجمہ تحریر کریں۔ نیز بتائیں کہ کراہت سے کون سی کراہت مراد ہے۔ نیز اگر صورت مذکورہ کا عکس کیا جائے، تو کیا حکم ہے؟...

جواب: ترجمہ: (یہ بات) مکروہ (قرار) دی گئی ہے کہ سورۃ پڑھی جائے اور آیت سجدہ چھوڑ دی جائے۔

کراہت سے مراد مکروہ تحریمی ہے۔ نیز صورت مذکورہ کے عکس میں کوئی کراہت نہیں۔

سوال نمبر ﴿10﴾:۔

اگر مجمع میں کسی نے آیت سجدہ تلاوت کی، تو سجدۂ تلاوت کس طرح ادا کیا جائے گا؟...

جواب: اگر مجمع میں آیت سجدہ پڑھی، تو مستحب ہے کہ سننے والا اپنا سر نہ اٹھائے، جب تک پڑھنے والا سجدۂ تلاوت سے اپنا سر نہ اٹھالے اور تلاوت کرنے والے کو آگے جانے کا حکم نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی سننے والوں کو صفیں بنانے کا۔

سوال نمبر ﴿11﴾:۔

سجدۂ تلاوت کی شرائط اور طریقہ تحریر کریں۔

جواب: شرائط: سجدۂ تلاوت کی وہی شرائط ہیں، جو نماز کی شرائط ہیں، سوائے وقت اور تکبیر تحریمہ کے۔

طریقہ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو تکبیروں کے درمیان ایک سجدہ کرے۔ یہ دونوں تکبیریں سنت ہیں۔ نہ ہاتھ اٹھایا جائے گا، نہ تشہد پڑھی جائے، نہ سلام پھیرا جائے۔

فصل فی السجدۃ الشکر

سوال نمبر﴿1﴾:۔

سجدۂ شکر کے حکم میں اختلافِ ائمہ تحریر کرتے ہوئے، مفتیٰ بہ قول تحریر کریں۔ نیز سجدۂ شکر کا طریقہ کیا ہے؟!...

جواب: سجدۂ شکر کے حکم میں امام اعظم اور صاحبین کا اختلاف ہے۔

امام اعظم فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر کرنا مکروہ ہے اور اس پر کوئی ثواب نہیں، جبکہ صاحبین فرماتے ہیں، سجدۂ شکر کرنا نیکی ہے اور اس پر ثواب دیا جائے گا۔ والفتوی علی قول الصاحبین۔ نیز سجدۂ شکر کا وہی طریقہ ہے، جو سجدۂ تلاوت کا ہے۔

باب الجمعۃ

سوال نمبر﴿1﴾:۔

جمعہ فرض ہونے کی شرائط تحریر کریں؟...

جواب: جمعہ فرض ہونے کی سات شرائط ہیں:

(1) مرد ہونا (2) آزاد ہونا (3) شہر.. یا.. فنائے شہر میں مقیم ہونا (4) صحت مند ہونا (5) ظالم سے امن میں ہونا (6) دونوں آنکھوں (7) اور ٹانگوں کا سلامت ہونا

سوال نمبر﴿2﴾:۔

نماز جمعہ کی صحت کی شرائط۔

جواب: صحت جمعہ کی چھ شرائط ہیں

(1) مصر.. یا.. فنائے مصر کا ہونا (2) سلطان اسلام.. یا.. اس کے نائب کا ہونا (3) وقت ظہر کا ہونا (4) خطبے کا ہونا (5) اذن عام ہونا (6) جماعت، یعنی امام کے علاوہ کم سے کم تین مرد ہونا۔

سوال نمبر﴿3﴾:۔

خطبے کی شرائط تحریر کریں۔

جواب: خطبے کی چار شرائط ہیں (1) خطبہ وقت میں ہو (2) خطبے کی نیت سے خطبہ دیا جائے (3) نماز جمعہ سے پہلے ہو (4) خطبہ سننے کے لیے خطیب کے علاوہ کم سے کم تین مرد ہوں۔

سوال نمبر﴿4﴾:۔

جمعے کی جماعت کی شرائط تحریر کریں۔

جواب: اس کی دو شرائط ہیں (1) جماعت کے لیے کم سے کم تین مرد، امام کے علاوہ ہوں، اگر چہ وہ مرد، غلام، مسافر.. یا.. مریض ہوں۔ صرف عورتیں.. یا.. بچے ہوں، تو جمعہ نہیں ہوگا۔

(2) کم سے کم تین آدمیوں کا امام کے ساتھ سجدہ کرنے تک باقی رہنا

سوال نمبر﴿5﴾:-

مصر کی تعریف کریں۔

جواب: مصر وہ جگہ ہے، جس کے لیے کوئی مفتی، امیر۔۔یا۔ قاضی ہو اور وہ احکام کو نافذ کرے اور حدود قائم کرے۔

سوال نمبر﴿6﴾:-

مصر کے لیے مفتی کا علیحدہ طور پر ہونا شرط ہے۔۔یا۔نہیں؟۔۔۔

جواب: اگر قاضی۔۔یا۔امیر مفتی ہو، تو مصر کے لیے علیحدہ طور پر مفتی ہونا شرط نہیں۔

سوال نمبر﴿7﴾:-

''صح الاقتصار فی الخطبة علی نحو تسبیحة او تحمیدة مع الکراھة'' عبارتِ ہٰذا کا ترجمہ تحریر کریں اور وضاحت کریں کہ کراہت سے کون سی کراہت مراد ہے؟۔۔۔

جواب:ترجمہ: خطبہ میں ایک بار الحمد للہ۔۔یا۔سبحان اللہ کہنے پر اکتفاء کرنا، کراہت کے ساتھ درست ہے۔

کراہت سے مراد کراہت تنزیہی ہے۔

سوال نمبر﴿8﴾:-

خطبہ کی سنتیں تحریر کریں۔

جواب: (1) طہارت (2) سترِ عورت (3) خطبے سے پہلے خطیب کا منبر پر بیٹھنا (4) خطیب کے سامنے اذان کا پڑھا جانا (5) اذان کے بعد، خطیب کا کھڑا ہونا (6) ہر وہ شہر، جو غلبہ فتح ہوا ہو، اس میں خطبے کے دوران، بائیں ہاتھ سے تلوار پر ٹیک لگانا (7) جو شہر، صلح سے فتح ہوئے ہوں، ان میں تلوار پر ٹیک لگانے بغیر کھڑا ہونا (8) سامعین کی طرف منہ کرنا (9) الحمد سے شروع کرنا (10) اللہ تعالیٰ کی ثناء پڑھنا (11) شہادتین پڑھنا (12) حضور ﷺ پر درود بھیجنا (13) وعظ و نصیحت کرنا (14) کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا (15) دو خطبے ہونا (16) دوسرے میں حمد و ثناء و شہادت و درود کا اعادہ کرنا (17) دونوں کے درمیان تین آیت کی مقدار بیٹھنا (18) دوسرے خطبے میں مسلمانوں کے لیے دعا کرنا (19) طوال مفصل میں سے کسی صورت کے بقدر خطبوں میں تخفیف کرنا

سوال نمبر﴿9﴾:-

مکروہات خطبہ تحریر کریں۔

جواب: (1) خطبے کو زیادہ طول دینا (2) کسی بھی خطبے کی سنت کو ترک کرنا

سوال نمبر﴿10﴾:-

خطبے کے لیے سعی کرنا اور بیع کو ترک کرنا، کس وقت واجب ہوتا ہے؟۔۔۔

جواب: پہلی اذان پر سعی اور ترک بیع واجب ہے۔

سوال نمبر﴿11﴾:-

امام کے خطبہ پڑھنے کے لیے آجانے کے بعد کون کون سے چیزیں ممنوع ہو جاتی ہیں اور یہ ممانعت کب تک باقی رہتی ہے؟۔۔۔

جواب: جب امام خطبہ پڑھنا شروع کر دے، تو نماز پڑھنا، کلام کرنا، سلام کا جواب، چھینک کا جواب دینا وغیرہ یہ سب چیزیں ممنوع ہو جاتی

سوال نمبر《12》:۔

"وکرہ الخروج من المصر بعد النداء مالم یصل" مذکورہ عبارت کا ترجمہ کرتے ہوئے، وضاحت کریں کہ کراہت سے کون سی کراہت مراد ہے؟...

جواب: (جس پر جمعہ واجب ہے) اس کے لیے، اذان جمعہ کے بعد، نماز پڑھے بغیر، شہر سے نکلنا مکروہ قرار دیا گیا ہے۔
اس کراہت سے مراد، کراہت تحریمی ہے۔

سوال نمبر《13》:۔

اگر کسی شخص نے نماز جمعہ سے پہلے، نماز ظہر ادا کر لی، تو اب کیا حکم ہے؟...

جواب: اگر ایسا شخص نادم ہو کر، گھر سے نیت جمعہ کے ساتھ نکلا، تو اگر امام نماز میں ہو، تو نماز ظہر جاتی رہی۔ اگر جمعہ پا لے، تو جمعہ پڑھ لے اور جمعہ نہ پایا، تو دوبارہ ظہر پڑھے گا۔

سوال نمبر《14》:۔

جن افراد پر جمعہ واجب نہیں، ان لوگوں کا جمعہ کے دن، ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا کیسا؟...

جواب: اگر جمعہ کے دن، یہ لوگ شہر میں جماعت کے ساتھ پڑھیں، تو مکروہ تنزیہی۔

باب العیدین

سوال نمبر《1》:۔

صلوۃ العیدین کی شرعی حیثیت تحریر کرتے ہوئے یہ بتائیں کہ صلوۃ العیدین کا وجوب کس شخص پر ہوگا؟

جواب: شرعی حیثیت: صلوۃ العیدین کی نماز واجب ہے اور اسکا وجوب سب پر نہیں، بلکہ انہی پر واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے اور عیدین کی وہی شرائط ہے جو جمعہ کی ہے لیکن خطبہ جو کہ جمعہ میں شرط اور عیدین میں صرف سنت ہے

سوال نمبر《2》:۔

عیدین کے مستحبات تحریر کرتے ہوئے یہ تحریر کریں کہ صلوۃ العیدین کا وقت کیا ہے؟

جواب: **نماز کے مستحبات**: (i) نماز کو جانے سے پہلے طاق عدد میں کھجوریں کھانا (ii) غسل کرنا (iii) مسواک کرنا (iv) خوشبو لگانا (v) عمدہ کپڑے پہننا (vi) نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا (vii) خوشی کا اظہار کرنا (viii) صبح جلدی بیدار ہونا (ix) عیدگاہ کی طرف جلدی جانا (x) صبح کی نماز مسجد محلہ میں پڑھنا (xi) عیدگاہ کی طرف پیدل تکبیرات کہتے ہوئے جانا (xii) عیدگاہ پہنچ کر تکبیرات کو ترک کرنا (xiii) دوسرے راستے سے واپس آنا

نماز عید کا وقت بقدر ایک نیزہ آفتاب بلند ہونے سے ضحوۂ کبری تک ہے۔

سوال نمبر《3》:۔

صلوۃ العیدین میں کونسی سورتیں پڑھنا مستحب ہے؟ نیز اگر کسی نے دوسری رکعت میں تکبیرات کو قراءت کو مقدم کر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: پہلی رکعت میں سورۃ الاعلی اور دوسری میں الغاشیہ پڑھنا مستحب ہے۔ اگر دوسری رکعت میں زائد تکبیروں کو قراءت پر مقدم کر دیا تو نماز ہو جائیگا اور نماز عید میں کچھ فرق نہ پڑے گا۔

سوال نمبر﴿4﴾:-

صلوۃ العیدین کی قضاء ہے..یا نہیں؟..نیز صلوۃ العیدین مؤخر کر سکتے ہیں..یا نہیں؟..اگر کر سکتے ہیں، تو کتنے دن تک؟..

جواب: صلوۃ العیدین کی قضاء نہیں۔اگر کسی عذر صحیح کی بناء پر عید کی نماز نہ ہوسکی، مثلاً سخت بارش ہوئی..یا..بسبب ابر، چاند نہیں دیکھا، تو عید الفطر کو فقط دوسرے دن تک مؤخر کر سکتے ہیں، جبکہ عید الاضحیٰ کو بارہویں، یعنی تیسرے دن تک، بسبب عذر مؤخر کیا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر﴿5﴾:-

''والتعریف لیس بشیء''عبارت مذکورہ کی تشریح وتوضیح کریں۔

جواب: **تشریح وتوضیح:** یہ ایک فقہی اصطلاح ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ لوگ عرفہ کے دن جمع ہوتے ہیں، مختلف جگہوں میں اور اس کو وقوف عرفہ سے تشبیہ دیتے ہیں، اس پر ال کو تعریف لیتے ہیں، تو یہاں بتایا جا رہا ہے کہ''التعریف لیس بشیء۔یعنی تعریف کچھ بھی نہیں''، کیونکہ وقوف عرفہ مکان مخصوص پر کی جانے والی عبادت مخصوصہ ہے۔

سوال نمبر﴿6﴾:-

تشریق کا لغوی معنی تحریر کریں۔نیز ایام تشریق کتنے اور کون کون سے ہیں؟...اور تکبیر تشریق کا وجوب کس صورت میں ہوگا؟...اختلاف ائمہ تحریر کریں۔

جواب: تشریق کا لغوی معنی: گوشت کے ٹکڑوں کو دھوپ میں سکھانا۔

اختلاف ائمہ: مؤقف امام اعظم علیہ الرحمہ: ایام تشریق 9 ذوالحجہ تا 12 ذوالحجہ 4 دن ہے اور تکبیر کا وجوب، اسی فرض نماز کے بعد ہوگا، جو جماعتِ مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو اور اس تکبیر کا وجوب مقیم امام اور اس کی اقتداء کرنے والے پر ہوگا۔چاہے مقتدی، مسافر، غلام..یا..عورت ہو۔

صاحبین کا مؤقف: ایام تشریق 9 ذوالحجہ تا 13 ذوالحجہ 5 دن ہے اور تکبیر کا وجوب ہر فرض نماز کے بعد ہوگا، اگرچہ فرض پڑھنے والا منفرد ہو، مسافر ہو..یا..دیہاتی ہو۔علیہ الفتوی

باب صلوۃ الکسوف والخسوف

سوال نمبر﴿1﴾:-

صلوۃ الخسوف والکسوف کی شرعی حیثیت تحریر کرتے ہوئے اس کی وضاحت کریں؟

جواب: جب سورج کو گہن لگ جائے تو اس وقت جو نوافل ادا کیے جائیں انکو صلوۃ الکسوف کہا جاتا ہے، کسوف (سورج گہن) کی نماز دو رکعت سنت ہے اسکو نفل کی طرح پڑھا جائیگا سورج گہن کی نماز جماعت سے پڑھنا مستحب ہے اور اگر جماعت سے پڑھی جائے تو خطبہ کے سوا تمام شرائط جمعہ اسکے لیے شرط ہے وہی شخص اسکی جماعت قائم کرسکتا ہے جو جمعہ کی جماعت قائم کرسکتا ہے (اگر وہ نہ ہو تو تنہا پڑھیں) پھر نماز پڑھانے کے بعد امام دعا کرائیں قبلہ کیطرف منہ کرکے......یا......لوگوں کی طرف منہ کریں۔

جب چاند کو گہن لگ جائے تو اس وقت جو نوافل ادا کیے جائیں انکو صلوۃ الخسوف کہتے ہے اور صلوۃ الخسوف منفرد ہی پڑھنی ہوگی۔

باب الاستسقاء

سوال نمبر ﴿1﴾:-

صلوۃ الاستسقاء کی وضاحت کریں؟

جواب: جب بارش کا قحط پڑ جائے تو حصول بارش کے لیے جو نوافل ادا کیے جاتے ہیں ان کو صلوۃ الاستسقاء کہا جاتا ہے۔ استسقاء کی نماز جماعت سے جائز ہے مگر جماعت اسکے لیے سنت نہیں۔ استسقاء کے لیے پرانے ... یا پیوند لگے کپڑے پہن کر تذلل و خشوع و خضوع و تواضع کے ساتھ سر جھکائے پیدل جائیں تین دن پہلے سے روزہ رکھیں اور توبہ و استغفار کریں پھر میدان میں جائیں اور وہاں توبہ کریں اور توبہ دل سے کریں۔ کمزوروں، بوڑھوں اور بچوں کے توسل سے دعا کریں اور سب آمین کہے۔

نمازخوف

عمر مدنی

سوال نمبر ﴿1﴾:-

صلوۃ الخوف کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: نماز خوف کا طریقہ یہ ہے کہ جب دشمن سامنے ہو اور یہ اندیشہ ہو کہ سب ایک ساتھ نماز پڑھیں گے تو دشمن حملہ کر دیں گے اور قوم جھگڑا کرے ایک ہی امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں تو امام قوم کو دو گروہ میں تقسیم کر دے ایک گروہ دشمن کے مقابل کر دے اور دوسرے کو نماز پڑھائے جب امام اس گروہ کو دو رکعتی نماز میں سے ایک رکعت پڑھا چکے (یعنی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھائے) تو یہ گروہ دشمن کے مقابل چلا جائیں اور جو گروہ دشمن کے مقابل تھا وہ چلا آئیں اب ان کو امام ایک رکعت پڑھائے اور قعدہ کر کے سلام دے مگر مقتدی سلام نہ پھیریں۔ بلکہ یہ لوگ دشمن کے مقابل چلے جائیں اور وہ لوگ جو دشمن کے مقابلے میں تھے واپس آئیں اور ایک رکعت بغیر قراءت پڑھ کر تشہد کے بعد سلام پھیر دیں اور دشمن کے مقابل چلے جائیں اور جو لوگ دشمن کے مقابل تھے وہ واپس آ کر اپنی بقیہ رکعت کو قراءت کے ساتھ ادا کریں۔

صلوۃ الجنائز

سوال نمبر ﴿1﴾:-

اگر کسی شخص کی نزع کا وقت آ جائے تو اسکے ساتھ کیا کیا جائے؟ نیز جب روح قبض ہو جائے تو اسکے بعد کیا کیا جائے؟

جواب: جب موت کا وقت قریب آ جائیں تو سنت یہ ہے کہ دائیں کروٹ پر لٹا کر قبلہ کی طرف منہ کریں اور چت لٹانا بھی جائز ہے لیکن اسکے سر کو تھوڑا سا اٹھائیں اور اسے تلقین کی جائے دونوں شہادتوں کی لیکن تلقین کا حکم نہ دیا جائے اور رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے لیے مستحب ہے کہ اسکے پاس سورۃ الرعد کی تلاوت کریں جب روح قبض ہو جائے تو اسکے جبڑے کو باندھ دیا جائے اور اسکی آنکھیں بند کر دی جائے اور انگلیاں اور ہاتھ پاؤں سیدھے کر دئے جائیں۔ آنکھ بند کرتے ہوئے یوں کہا جائے۔

بسم اللہ و علی ملۃ رسول اللہ ﷺ اللھم یسر علیہ امرہ وسھل علیہ ما بعدہ واسعدہ بلقائک وجعل ما خرج الیہ خیرا مما خرج عنہ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر اے اللہ عزوجل تو اسکے کام کو اس پر آسان کر دے اور اپنی ملاقات سے تو اسے نیک بخت کر۔ اور میت کے پیٹ پر لوہا رکھ دیا جائے گا تاکہ اسکا پیٹ نہ پھولے پھر اسکو غسل دیا جائے اور تجہیز و تکفین میں جلدی کی جائے۔

سوال نمبر ﴿2﴾

غسل میت کا ... تحریر کریں!

جواب: نہلا ... کا طریقہ یہ ہے کہ جس چارپائی یا تخت پر نہلانے کا ارادہ ہو تو اسکو طاق عدد میں دھونی دی جائے پھر چارپائی وغیرہ پر میت کو لٹا
کر ناف سے گھٹنوں تک ... کپڑے سے چھپا دیں اور اسکے بعد اسکے کپڑے اتارے جائیں پھر نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے استنجاء کرائیں پھر
نماز کا سا وضو کرائے بغیر ... ناک میں پانی چڑھانے کے ہاں اگر جنبی ہو تو کلی بھی کرائی جائے اور ناک میں پانی بھی چڑھایا جائے پھر اس پر ایسے پانی کو
بہایا جائے جسے ابالا گیا ... کے پتے یا جڑی بوٹی سے یا ماء خالص کو بہایا جائے پھر اسکے سر کے بالوں اور داڑھی کو خوشبودار صابون سے دھویا جائے پھر
بائیں کروٹ پر لٹا کر سر ... پاؤں تک پانی بہائیں کہ تختہ تک پہنچ جائے پھر داہنی کروٹ پر لٹا کر یوہیں کریں پھر ٹیک لگا کر بیٹھائیں اور نرمی کے ساتھ نیچے کو
پیٹ پر ہاتھ پھیرے اگر ... نکلے تو دھو ڈالیں وضو اور غسل کا اعادہ نہ کریں. پھر آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں پھر اس کے بدن کو کسی پاک
کپڑے سے ... دیں پھر ... سر داڑھی اور اعضاء ... پر خوشبو لگا دیں

سوال نمبر ﴿3﴾

میت کے ناخن ... بال کاٹے جاسکتے ہیں... یا... نہیں؟

جواب: نہیں!

سوال نمبر ﴿4﴾

زوجین میں ... ایک کا انتقال ہو جائے تو دوسرا اسکو غسل دے سکتا ہے... یا... نہیں؟

جواب: اگر ... کا انتقال ہو تو بیوی اسے غسل دے سکتی ہے لیکن اگر بیوی کا انتقال ہو تو شوہر نہ اسے نہلا سکتا ہے اور نہ ہی بلا حائل چھو سکتا ہے۔
... دیکھنے کی ممانعت نہیں

سوال نمبر ﴿5﴾

کن صورتوں ... میت کو غسل نہیں دیا جائے گا؟

جواب: اگر ... مر جائے اور کوئی دوسرا مرد موجود نہیں اسی طرح عورت مر جائے اور کوئی دوسری عورت موجود نہیں ہے تو ان صورتوں میں میت کو
غسل نہیں دے سکتے ... کرائیں۔

سوال نمبر ﴿6﴾

واذا ماتت ... مع الرجال یمموھا کعکسہ بخرقۃ مسئلہ مذکورہ کو توضیح و تشریح کریں؟

جواب: اگر ... عورت مر جائیں اور وہاں کوئی دوسری عورت نہیں بلکہ تمام مرد موجود ہیں تو وہ اس عورت کو تیمم کرائیں کپڑا لپیٹ کر اور اسی طرح اگر
مرد مر جائیں اور وہاں کوئی دوسرا مرد موجود نہیں بلکہ تمام عورتیں موجود ہیں تو وہ بھی اس مرد کو ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر تیمم کرائیں۔

سوال نمبر ﴿7﴾

میت کا بوسہ لینا جائز ہے... یا... نہیں؟

جواب: جائز!

سوال نمبر ﴿8﴾

جواب: اگر میت نے مال نہ چھوڑا تو کفن اس کے ذمہ ہے جسکے ذمہ زندگی میں اسکا نفقہ لازم تھا.اور اگر کوئی ایسا نہیں جس پر نفقہ واجب ہوتا تو بیت المال سے دیا جائے گا اگر بیت المال عاجز ہونے کیوجہ سے یا ظلماً نہ دے تو وہاں کے مسلمانوں پر کفن دینا فرض ہے.اور اگر ان لوگوں کے پاس بھی نہ ہو تو اس کپڑے کی مقدار لوگوں سے سوال کرے۔

سوال نمبر﴿9﴾:۔

مرد وعورت کے کفن سنت، کفایہ اور ضرورت تحریر کریں؟

جواب: مرد کے لیے کفن سنت:

۱)لفافہ ۲)ازار ۳)قمیص

مرد کے لیے کفن کفایت:

۱)لفافہ ۲)ازار

مرد کے لیے کفن ضرورت:

کفن ضرورت وہ ہے کہ جو میسر آئے لیکن کم از کم اتنا ہو کہ سارا بدن ڈھک جائے۔

عورت کے لیے کفن سنت:

۱)لفافہ ۲)ازار ۳)قمیص ۴)اوڑھنی ۵)سینہ بند

عورت کے لیے کفن کفایہ:

۱)لفافہ ۲)ازار ۳)قمیص ۴)اوڑھنی...یا...قمیص

عورت کے لیے کفن ضرورت:

عورت کے لیے کفن ضرورت وہی ہے جو مرد کا کفن ضرورت ہے

فصل

سوال نمبر﴿1﴾:۔

نماز جنازہ کا حکم، ارکان، شرائط اور سنتیں تحریر کریں؟

جواب: حکم: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے کہ محلہ میں سے ایک نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے اور اگر کسی نے نہ پڑھی (ان میں سے جن کو خبر ملی تھی) تو سب گنہگار ہوئے۔

ارکان: نماز جنازہ کے دو رکن ہیں۔

۱)چار بار اللہ اکبر کہنا

۲)قیام۔

شرائط:

۱)میت کا مسلمان ہونا

۳) میت کا مقدم ہونا۔

۴) جنازہ کا وہاں موجود ہونا یعنی کل یا اکثر یا نصف مع سر کے موجود ہونا، غائب کی نماز نہیں ہو سکتی

۵) جنازہ زمین پر ہونا اگر جانور وغیرہ پر لدا ہو تو نماز نہ ہوگی۔

۶) جنازہ مصلی کے آگے ہو، اگر پیچھے ہوگا نماز نہ ہوگی۔

۷) میت امام کے محاذی (مقابل) ہو یعنی اگر ایک میت ہے تو اُسکا کوئی حصہ بدن امام کے سامنے ہو اور اگر چند ہوں تو کسی ایک کا حصہ بدن امام کے محاذی ہونا کافی ہے

سنتیں:

۱) امام کا کھڑا ہونا میت کے سینے کے سامنے۔ (میت مرد ہو یا عورت)

۲) پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھنا۔

۳) دوسری تکبیر کے بعد نبی علیہ السلام پر درود پاک پڑھنا۔

۴) تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا کرنا۔

آخری کی تین سنتیں، سنتیں موکدہ ہیں۔

سوال نمبر (2):۔

اگر نماز جنازہ میں امام نے پانچویں تکبیر کہہ دیں تو مقتدی کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی صورت میں مقتدی امام کی پیروی نہ کریں بلکہ امام کے سلام کا انتظار کریں۔

فصل

سوال نمبر (1):۔

نماز جنازہ کی امامت کے استحقاق کی ترتیب تحریر کریں؟

جواب: نماز جنازہ میں امامت کا حق سب سے پہلے بادشاہ اسلام کو ہے پھر اسکے نائب پھر قاضی کو پھر محلہ کے امام کو پھر ولی کو۔

سوال نمبر (2):۔

نماز جنازہ کا اعادہ ہو سکتا ہے ... یا نہیں؟ اگر ہو سکتا ہے تو کس صورت میں؟

جواب: نماز جنازہ کا اعادہ ہو سکتا ہے کہ اگر ولی کے سوا کسی ایسے نے نماز پڑھائی جو ولی پر مقدم نہ ہو اور ولی نے اسے اجازت بھی نہ دی ہو اور ولی نماز میں شریک بھی نہ ہو تو اگر ولی چاہے تو نماز جنازہ کا اعادہ کر سکتا ہے۔

سوال نمبر (3):۔

اگر نماز جنازہ پڑھے بغیر میت کو دفنا دیا جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: ایسی صورت میں قبر پر جا کر نماز جنازہ پڑھی جائے گی جب تک میت کے اعضاء متفرق نہ ہوئے ہوں اگر چہ غسل بھی نہ دیا گیا ہو اور اگر ولی نے نماز جنازہ نہیں پڑھی تو تین (۳) دن کے اندر قبر پر جا کر نماز جنازہ پڑھ سکتا ہے

سوال نمبر﴿4﴾:۔

اگر متعدد میتیں جمع ہو جائے تو انکی نماز جنازہ کس طرح پڑھی جائیگی تفصیلا تحریر کریں؟

جواب: چند جنازے جمع ہو جائیں تو افضل یہ ہے کہ ہر ایک پر الگ الگ نماز جنازہ پڑھی جائے اور سب سے پہلے افضل میت کی نماز جنازہ پڑھی جائے اسکے بعد اس سے کم مرتبہ والے کی اسی طرح سب کی اور اگر سب میتوں کی ایک ساتھ نماز جنازہ پڑھنا چاہیں تو یہ بھی جائز ہے اور اس کے دو طریقے ہیں۔

۱) چند جنازے ایک ساتھ پڑھے جانے کا اختیار ہے کہ سب کو آگے پیچھے رکھیں یعنی سب کا سینہ امام کے مقابل ہو

۲) برابر، برابر رکھیں یعنی ایک کی پائنتی یا سرہانے دوسرے کو اور اس دوسرے کی پائنتی یا سرہانے تیسرے کو وعلی ھذا القیاس (بہار شریعت)

سوال نمبر﴿5﴾:۔

اگر متعدد میتوں کو ایک قبر میں دفن کرنا پڑے تو کس ترتیب سے دفن کیا جائے گا؟

جواب: اگر ایک ہی قبر میں چند میتوں کو دفنانا پڑے تو اسکی ترتیب یوں ہوگی کہ سب سے پہلے عورت پھر اسکے آگے خنثیٰ مشکل پھر بچے پھر مردوں کو دفنایا جائے گا۔

سوال نمبر﴿6﴾:۔

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا حکم تحریر کریں؟

جواب: مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا مکروہ تحریمی ہے خواہ میت مسجد کے اندر ہو یا باہر، سب نمازی مسجد میں ہو یا بعض۔

سوال نمبر﴿7﴾:۔

بچہ پیدائش کے دوران مر گیا تو اسکے غسل و کفن و نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اکثر حصہ باہر ہونے کے وقت بچہ زندہ تھا پھر مر گیا تو اسکو غسل و کفن دیں گے اور اسکی نماز جنازہ بھی پڑھیں گے۔ اکثر کی مقدار یہ ہے کہ سر کی جانب سے ہو تو سینہ تک اور اگر پاؤں کی جانب سے ہو تو کمر تک (بہار شریعت جلد اس ۸۴۱ مسئلہ ۲۷)

سوال نمبر﴿8﴾:۔

اگر کوئی کافر مر جائے تو اسکی میت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کوئی کافر مرا اور اسکا کوئی قریبی رشتہ دار مسلمان ہے تو وہ اسکو غسل دے جیسا کہ نجس کپڑے کو دھویا جاتا ہے۔ اور اسکو کپڑے میں لپیٹ دے اور اسکو گڑھے میں ڈال دے یا اسکے دین والوں کے سپرد کر دے۔

سوال نمبر﴿9﴾:۔

کن لوگوں کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائیگی؟

جواب: ہر مسلمان کی نماز پڑھی جائے اگر چہ کیسا ہی گنہگار و مرتکب کبائر ہو مگر چند قسم کے لوگ ہیں کہ اُن کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے بطور زجر کے۔

۱) باغی

۲) ڈاکو کہ ڈاکہ میں مارا گیا ہو

۴) جس نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو مار ڈالا ہو۔

۵) شہر میں رات کو ہتھیار لے کر لوٹ مار کرنے والا ہو۔

۶) جو شخص عصبیۃ میں مارا گیا ہو۔

سوال نمبر (10):۔

خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی... یا...نہیں؟

جواب: جس نے خودکشی کی حالانکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے مگر اُسکی نماز جنازہ پڑھی جائیگی۔

کتاب الصوم

سوال نمبر ﴿1﴾:-

"هو الامساک نهاراعن ادخال شئی عمدااو خطابطنااو ماله حکم الباطن وعن شهوة الفرج بنية من اهله "۔عبارت مذکورہ کا ترجمہ کرتے ہوئے، خط کشیدہ عبارت کی وضاحت کریں۔ نیز صوم کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں۔

جواب: **ترجمہ:** روزہ یہ ہے کہ دن بھر جان بوجھ کر، یا خطاءً پیٹ میں، یا اس چیز میں، جو پیٹ کے حکم میں ہے، کسی چیز کو داخل کرنے اور شہوت فرج سے رک جانا، ایسی نیت کے ساتھ، جو اہل کی جانب سے ہو۔

وضاحت: (i) ماله حکم الباطن ، اس سے مراد، وہ جگہ جن میں کسی چیز کو داخل کرنے سے وہ چیز، پیٹ (یعنی معدے) تک پہنچ جائے۔ جیسے آنکھ، اگر اس میں قطرے ڈالے، جائیں، تو یہ پیٹ یعنی معدے تک پہنچ جائیں گے اور سر کا زخم، اس میں دوا لگانے سے وہ معدے تک پہنچ جائے گی۔ اسی طرح پیٹ کا زخم، اس پر دوا لگانے سے بھی دوا معدے تک پہنچ جائے گی۔

(ii) بنية من اهله ، اس سے مراد یہ ہے کہ جو روزے کی نیت کر رہا ہے، اس میں صحتِ صوم کی شرائط پائی جائیں۔ مثلاً اگر عورت حیض و نفاس والی ہے، تو اس کی نیت کا کوئی اعتبار نہیں، کیونکہ ایسی عورت روزہ رکھنے کی اہل نہیں، کیونکہ صحتِ صوم کی ایک شرط، حیض و نفاس سے طہارت بھی ہے اور وہ شرط یہاں پر مفقود ہے۔

صوم کا لغوی معنی: فعل اور قول سے رکنا

اصطلاحی معنی: صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک، کھانے پینے اور جماع سے روزے کی نیت کے ساتھ، باز رہنا۔

سوال نمبر ﴿2﴾:-

وجوبِ رمضان کا سبب تحریر کریں۔

جواب: رمضان کے کسی جزء کا حاضر ہو جانا، یہ رمضان کے وجوب کا سبب ہے۔

سوال نمبر ﴿3﴾:-

فرضیت صوم کی شرائط تحریر کریں۔

جواب: فرضیت صوم کی چار شرائط ہیں۔ (i) مسلمان ہونا (ii) عاقل ہونا (iii) بالغ ہونا (iv) دار الاسلام میں ہونا اور جو دار الحرب میں ہے، اسے فرضیت صوم کا علم ہونا۔

سوال نمبر ﴿4﴾:-

وجوبِ ادائے صوم کی شرائط تحریر کریں۔

جواب: اس کی تین شرائط ہیں۔ (i) تندرست ہونا (ii) عورت کا حیض و نفاس سے پاک ہونا (iii) مقیم ہونا

سوال نمبر ﴿5﴾:-

صحتِ ادائیگیٔ صوم کی شرائط تحریر کریں۔

جواب: اس کی تین شرائط ہیں۔ (i) نیت کرنا (ii) جو چیز روزے کے منافی ہو، اس سے خالی ہونا، جیسے حیض و نفاس (iii) اس چیز سے

بچنا، جو روزے کو فاسد کر دے۔

سوال نمبر﴿6﴾:۔

''الکف عن قضاء شھوتی البطن والفرج و ماالحق بھما'' عبارت مذکورہ کا ترجمہ اور خط کشیدہ عبارت کی وضاحت اور روزے کا رکن اور حکم تحریر کریں۔

جواب: **ترجمہ:** پیٹ اور فرج اور جن چیزوں کو ان دونوں کے ساتھ لاحق کیا گیا ہے، ان کی شہوت کو پورا کرنے سے رکنا''

وضاحت: وماالحق بھما سے مراد یہ ہے کہ ہما ضمیر مجرور کا مرجع بطن اور فرج ہے او بطن کے ساتھ جن چیزوں کو لاحق کیا گیا ہے، اس سے مراد، وہ جگہیں ہیں، جن میں کسی چیز کو داخل کرنے سے وہ چیز، پیٹ (یعنی معدے) تک پہنچ جائے۔ جیسے آنکھ، اگر اس میں قطرے ڈالے، جائیں، تو یہ پیٹ یعنی معدے تک پہنچ جائیں گے اور جن چیزوں کو فرج کے ساتھ لاحق کیا گیا ہے، اس سے مراد، ران.. یا.. پیٹ پر ذکر کو رگڑنا اور انزال ہو جائے.. یا.. بوسہ لینا.. یا.. چھونا اور انزال ہو جائے۔

روزے کا رکن: کھانے، پینے اور جماع سے رکنا۔

روزے کا حکم: اس کا دنیاوی حکم یہ ہے کہ ذمے سے واجب کا ساقط ہو جانا اور اخروی حکم، آخرت میں حصول ثواب ہے۔

فصل

سوال نمبر﴿1﴾:۔

روزے کی اقسام تفصیلاً تحریر کریں۔

جواب: روزے کی چھ قسمیں ہیں۔ (i) فرض (ii) واجب (iii) مسنون (iv) مستحب (v) نفل (vi) مکروہ

(i) فرض: ادائے رمضان، قضائے رمضان اور روزۂ کفارہ

(ii) واجب: نذر معین، نذر غیر معین اور نفل روزہ رکھ کر، توڑ دیا، تو اس کی قضا بھی واجب ہے۔

(iii) مسنون: نویں، دسویں محرم الحرام کا روزہ رکھنا

(iv) مستحب: ہر مہینے، تیرہ ویں، چودہ ویں، پندرہ ویں کا روزہ رکھنا، پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنا، شوال کے چھ روزے رکھنا، صوم داؤد علیہ السلام، یعنی ایک دن روزہ، ایک دن افطار رکھنا۔

(v) نفل: ان کے علاوہ دیگر روزے، جو کراہت سے خالی ہوں، نفلی ہیں۔

(vi) مکروہ: اس کی دو قسمیں ہیں۔ (الف) تحریمی (ب) تنزیہی۔

(الف) مکروہ تحریمی: عیدین اور ایام تشریق کے روزے۔

(ب) مکروہ تنزیہی: فقط دسویں محرم کا روزہ رکھنا، صرف ہفتہ کے دن روزہ رکھنا، نیروز اور مہرگان کے دن روزہ رکھنا، صوم دہر، یعنی ہمیشہ روزہ رکھنا، صوم وصال، یعنی روزہ رکھ کے، بغیر افطار دوسرے دن کا روزہ رکھنا۔

فصل فی مایشترط تبییت النیۃ و تعیینھا فیہ ومالایشترط

سوال نمبر﴿1﴾:۔

تعریف نیت اور تعیین نیت کے اعتبار سے روزے کی اقسام تفصیلاً تحریر کریں۔

جواب: اس اعتبار سے روزے کی دو قسمیں ہیں۔ (i) وہ روزے جن میں رات کو نیت کرنا اور نیت کو معین کرنا شرط ہے۔

(ii) وہ روزے جن میں رات کو نیت کرنا اور نیت کو معین کرنا شرط نہیں۔

اول: قضائے رمضان، نذرِ غیر معین، نفل کی قضاء (یعنی نفلی روزہ رکھ کر توڑ دیا تھا)، نذرِ معین کی قضاء، کفارے کا روزہ، ان سب میں رات کو نیت اور نیت کو معین کرنا شرط ہے۔

دوم: ادائے رمضان، نذرِ معین اور نفل روزوں کے لیے نیت کا وقت، غروبِ آفتاب سے ضحوۂ کبریٰ تک ہے (یعنی ان روزوں میں رات کو نیت کرنا شرط نہیں)۔

سوال نمبر﴿2﴾:۔

رمضان میں کسی اور واجب کی نیت سے روزۂ رمضان کی ادائیگی، درست ہے.. یا.. نہیں؟...

جواب: رمضان میں کسی اور واجب کی نیت کرنے والا شخص، تین حال سے خالی نہیں ہوگا۔

☆ تندرست اور مقیم ہوگا ☆.. یا.. مسافر ہوگا ☆.. یا.. مریض ہوگا

اگر تندرست اور مقیم آدمی نے رمضان میں کسی اور واجب کی نیت کی، تو رمضان کا روزہ ہی ادا ہوگا۔ جبکہ مسافر نے رمضان میں کسی دوسرے واجب کی نیت کی، تو جس کی نیت کرے گا، وہی ادا ہوگا، رمضان کا نہیں اور اگر مریض نے رمضان میں کسی اور واجب کی نیت کی، تو اس مسئلہ میں ترجیح مختلف ہے۔ ایک ترجیح کے مطابق رمضان کا ادا ہوگا اور ایک کے مطابق، جس واجب کی نیت کی، وہی ادا ہوگا، رمضان کا نہیں۔ البتہ ترجیح ثانی معتمد ہے۔

فصل فی مایثبت بہ الھلال وفی صوم یوم الشك وغیرہ

سوال نمبر﴿1﴾:۔

رمضان کا ثبوت کتنی چیزوں سے ہوگا؟...

جواب: رمضان کا ثبوت دو چیزوں سے ہوتا ہے۔ (i) رؤیتِ ہلالِ رمضان۔ (ii) شعبان کے تیس دنوں کا مکمل ہونا، جبکہ چاند مخفی ہو۔

سوال نمبر﴿2﴾:۔

یوم شک کی تعریف کرتے ہوئے، یوم شک کے روزے کا حکم تفصیلاً تحریر کریں۔

جواب: یوم شک کے سلسلے میں دو طرح سے تعریف کی گئی ہے۔ (i) وہ دن، جو انتیس شعبان سے ملا ہوا ہو۔

(ii) تیسویں شعبان کے دن کو یوم شک کہتے ہیں، کیونکہ اس دن احتمال ہوتا ہے کہ آج یکم رمضان ہے.. یا.. پھر تیسویں شعبان۔ اسی احتمال کے سبب، اس دن کو یوم شک کہتے ہیں۔

یوم شک کے روزے کا حکم: یوم شک کے روزے میں یہ پکا ارادہ کرے کہ یہ روزہ نفل ہے، تردد نہ ہو، یعنی یہ ہے کہ اگر رمضان ہے، تو یہ روزہ رمضان کا، ورنہ نفل، یعنی یوم شک میں خالص نفل کی نیت سے روزہ رکھ سکتے ہیں، نفل کے علاوہ کوئی اور روزہ رکھا، تو مکروہ ہے۔

اس دن مفتی عام لوگوں کو انتظار کرنے کا حکم دے، جب نیت کا وقت گزر جائے اور حال متعین نہ ہو، تو افطار کرلے۔ جبکہ مفتی، قاضی، خواص اور ایسے لوگ، جو اپنے نفس پر قدرتِ ضبط رکھتے ہوں، وہ روزہ رکھ لیں۔

سوال نمبر ﴿3﴾:۔

''وان افطرفی الوقتین قضی ولا کفارۃ علیہ'' عبارت مذکورہ کی تشریح اور توضیح کریں۔

جواب: عبارت مذکورہ میں اس بات کا بیان ہے کہ اگر کوئی اکیلا رمضان کا.. یا.. عیدالفطر کا چاند دیکھ لے اور اس کی گواہی کو رد کر دیا جائے، تو اس پر لازم ہے کہ وہ روزہ رکھے (یعنی اس نے انتیس شعبان کو رمضان کا چاند دیکھا، لیکن اس کی گواہی کو قبول نہ کیا گیا، تو اس پر لازم ہے کہ اگلے دن کا روزہ رکھے، اگرچہ جہاں والے روزہ نہ رکھیں، اسی طرح اگر اس نے انتیس رمضان کو عیدالفطر کا چاند دیکھ لیا، تو اس پر لازم ہے کہ رمضان کا روزہ رکھے، یعنی تیسویں رمضان کا روزہ رکھے گا)۔ اگر اس نے مذکورہ دو روزے چھوڑ دیئے، تو قضاء لازم ہے، کفارہ نہیں۔

سوال نمبر ﴿4﴾:۔

رمضان اور عیدالفطر کے چاند کے ثبوت کے لیے کتنے افراد کی گواہی معتبر ہے۔ نیز عادل اور مستور کی تعریف تحریر کریں۔

جواب: **رمضان کے چاند کا ثبوت:** جب آسمان ابرآلود ہو.. یا.. آسمان پر غبار ہو، تو ثبوت چاند، ایک مسلمان، عاقل، بالغ، مستور.. یا.. عادل کی گواہی سے ہو جاتا ہے، خواہ مرد ہو.. یا.. عورت، آزاد ہو.. یا.. غلام و باندی،.. یا.. حدِ قذف لگائی گئی ہو، جبکہ توبہ کر لی ہو اور ابر میں گواہی کے لیے لفظِ شہادت شرط نہیں، اتنا کہنا کافی ہے کہ میں نے اپنی آنکھ سے رمضان کا چاند دیکھا اور نہ ہی اس کی گواہی میں دعوی شرط ہے۔

عیدالفطر کے چاند کا ثبوت: آسمان میں ابر و غبار ہو، تو عیدالفطر کے چاند کے ثبوت کے لیے شہادت کا لفظ شرط ہے اور دو آزاد مرد.. یا.. ایک آزاد مرد اور دو آزاد عورتیں گواہی دیں۔ اس کے لیے بھی دعوی شرط نہیں۔

☆☆ اگر آسمان میں ابر و غبار نہ ہو، مطلع صاف ہو، تو رمضان اور عیدالفطر کے چاند کے ثبوت کے لیے؛ جب تک بہت سے لوگ شہادت نہ دیں، چاند کا ثبوت نہیں ہوسکتا۔ تعدادِ افراد، قاضی کی رائے پر موقوف ہے۔

عادل کی تعریف: کم سے کم متقی ہو، یعنی کبائر سے اجتناب کرتا اور صغائر پر اصرار نہ کرتا ہو اور خلاف مروت کاموں سے بچتا ہو۔

مستور کی تعریف: جس کا ظاہر حال موافق شرع ہو، لیکن باطن کا حال معلوم نہ ہو، اس کی گواہی غیر رمضان میں قابل قبول نہیں۔

سوال نمبر ﴿5﴾:۔

تیس روزے مکمل ہو جائیں اور شوال کا چاند نظر نہ آئے، تو کیا حکم ہے؟...

جواب: اس کی دو صورتیں ہیں۔ (i) اگر رمضان کی چاند رات کو ابر ہونے کی وجہ سے ایک شخص نے گواہی دی اور اسی بناء پر روزے کا حکم دے دیا گیا اور عیدالفطر کا چاند بوجہِ ابر نظر نہیں آیا، تو تیس روزے مکمل کر کے، عید کر لی جائے گی اور اگر عیدالفطر کے چاند کے وقت مطلع صاف ہو اور چاند نظر نہ آئے، جبکہ تیس روزے مکمل ہو گئے، تو عید نہیں کر سکتے، بلکہ ایک اور روزہ رکھنا ہوگا۔

(ii) اگر دو عادلوں کی گواہی سے رمضان ثابت ہوا ہو اور تیس روزے مکمل ہو گئے اور آسمان صاف ہونے کے باوجود چاند نظر نہ آیا، تو اس کی ترجیح میں اختلاف ہے۔ ایک کے مطابق عید کر لیں اور دوسری کے مطابق عید نہیں کریں گے، بلکہ ایک اور روزہ رکھنا ہوگا۔ البتہ! معتمد قول، اول ہے۔

سوال نمبر ﴿6﴾:۔

''وھلال الاضحی کالفطر''، عبارت مذکورہ کی تشریح و توضیح کریں۔

جواب: عبارت مذکورہ میں بتایا جا رہا ہے کہ جس طرح عیدالفطر کے چاند کے ثبوت میں گواہی پیش نظر ہوتی ہے، یعنی عیدالفطر کے چاند کے

کے لیے جم غفیر کا ہونا شرط ہے۔ اسی طرح عید الاضحیٰ کے چاند میں بھی گواہی کو پیش نظر رکھا جاتا ہے، یعنی اگر آسمان ابر آلود ہو، تو دو آزاد مرد.. یا.. ایک آزاد مرد اور دو آزاد عورتوں کی گواہی شرط ہے اور اگر آسمان ابر آلود نہ ہو، تو عید الفطر کے چاند کے ثبوت کے لیے جم غفیر کا ہونا شرط ہے۔

سوال نمبر (47):۔

رمضان، شوال اور ذوالحجہ کے علاوہ، دیگر مہینوں کے چاند کے ثبوت کے لیے کتنے افراد کی گواہی شرط ہے؟...

جواب: اس کی دو صورتیں ہیں۔ مطلع صاف ہوگا.. یا.. ابر آلود۔

☆ اگر ابر آلود ہے، تو علاوہ رمضان کے تمام مہینوں کے لیے دو مرد.. یا.. ایک مرد اور دو عورتیں گواہی دیں اور سب عادل ہوں، آزاد ہوں اور کسی پر بھی حد قذف جاری نہ ہوئی ہو، اگرچہ توبہ کر چکے ہوں۔ (بہار شریعت)

اور یہ بھی شرط ہے کہ گواہی دیتے وقت، یہ لفظ کہے کہ میں گواہی دیتا ہوں۔

☆ اگر مطلع صاف ہے، تو جب تک بہت سے لوگ شہادت نہ دیں، چاند کا ثبوت نہیں ہو سکتا۔

سوال نمبر (48):۔

دن میں چاند دیکھنے سے رمضان کا ثبوت ہوگا.. یا.. نہیں؟...

جواب: دن میں چاند دکھائی دیا، قبل از زوال.. یا.. بعد از زوال، ہر صورت میں آئندہ رات کا قرار دیا جائے گا، یعنی اب جو رات آئے گی، اس سے مہینہ شروع ہوگا۔ اگر تیسویں رمضان کے دن میں دیکھا، تو یہ دن رمضان کا ہی ہے، شوال کا نہیں، لہذا روزہ پورا کرنا فرض اور اگر شعبان کی تیسویں تاریخ کے دن میں دیکھا، تو یہ دن شعبان کا ہے، رمضان کا نہیں، لہذا اس دن کا روزہ فرض نہیں۔

باب ما لا يفسد الصوم

باب ما يفسد به الصوم وتجب به الكفارة مع القضاء

فصل في الكفارة اما يسقطها عن الذمة

باب ما يفسد الصوم من غير كفارة

سوال نمبر﴿1﴾:۔

روزہ دار اگر بھولے سے کوئی چیز کھا پی رہا ہو، تو کس صورت میں روزہ یاد دلانا ضروری ہے، کس صورت میں نہیں؟...

جواب: ایسا شخص جسے روزے پر قدرت ہو اور وہ بھولے سے کھا پی رہا ہو، تو اس کو یاد دلانا واجب ہے اور اگر ایسا شخص ہے، جو بہت کمزور ہے اور وہ بھولے سے کھا پی رہا ہو، تو اسے یاد نہ دلانا بہتر ہے۔

سوال نمبر﴿2﴾:۔

صاحب نور الایضاح نے کتنی اشیاء ذکر کی ہیں، جو کفارہ صوم مع القضاء ثابت کرتی ہیں؟... کوئی پانچ تحریر کریں۔

جواب: صاحب نور الایضاح نے کل 22 اشیاء ذکر کی ہیں، جو کفارہ صوم مع القضاء ثابت کرتی ہیں۔

(i) کچا گوشت کھانا (ii) چربی کھانا (iii) گندم کھانا (iv) غیر کے تھوک کو نگلنا (v) بارش کے قطرے کو نگل جانا

سوال نمبر﴿3﴾:۔

صاحب نور الایضاح نے کتنی اشیاء ذکر کی ہیں، جو فقط قضائے صوم ثابت کرتی ہیں؟... کوئی بارہ تحریر کریں۔

جواب: صاحب نور الایضاح نے کل 157 اشیاء ذکر کی ہیں، جو فقط قضاء صوم ثابت کرتی ہیں۔

(i) کچے چاول کھانا (ii) گوندھا ہوا آٹا کھانا (iii) بہت سارا نمک ایک ہی مرتبہ کھا جانا (iv) گٹھلی کھانا (v) روئی کھانا (vi) کاغذ کھانا۔ (vii) تر اخروٹ کھانا (viii) کنکری نگلنا (ix) پتھر کھانا (x) لوہا کھانا (xi) ناک میں دوا چڑھانا (xii) بوجہ اکراہ روزہ توڑنا۔

سوال نمبر﴿4﴾:۔

کھانا، پینا، جماع کرنا، کس صورت میں مفسدِ صوم ہے، کس صورت میں نہیں؟... نیز مفسدِ صوم ہونے کی صورت میں کفارہ لازم ہے.. یا نہیں؟...

جواب: بھول کر کھانا پینا.. یا.. جماع کرنا، مفسدِ صوم نہیں اور اضطراری حالت میں.. یا.. اکراہ کھایا، پیا.. یا.. جماع کیا، تو اس صورت میں روزہ فاسد ہو جائے گا، لیکن کفارہ لازم نہیں، بلکہ فقط قضاء لازم ہوگی اور اگر کسی نے جان بوجھ کر، خوش دلی سے، بغیر حالتِ اضطرار کے، کھایا، پیا.. یا.. جماع کیا، تو اس صورت میں یہ مفسدِ صوم ہے اور اس پر کفارہ بھی لازم ہے۔

سوال نمبر﴿5﴾:۔

انزال مفسدِ صوم ہے.. یا نہیں؟... نیز مفسدِ صوم ہونے کی صورت میں کفارہ لازم ہے.. یا نہیں؟...

جواب: اگر عورت کی طرف نظر کرنے.. یا.. جماع وغیرہ کے خیال کرنے سے انزال ہوا، تو یہ مفسدِ صوم نہیں اور اگر مردہ.. یا.. جانور سے وطی کی.. یا.. ران.. یا.. پیٹ پر جماع کیا اور انزال ہو گیا.. یا.. بوسہ لیا.. یا.. عورت کا بدن چھویا اور انزال ہو گیا، تو یہ تمام صورتیں، مفسدِ صوم ہیں، لیکن ان تمام

سوال نمبر ﴿6﴾:۔

تیل لگانا مفسدِ صوم ہے.. یا نہیں؟... نیز مفسدِ صوم ہونے کی صورت میں کفارہ لازم ہے.. یا نہیں؟...

جواب: تیل لگانا مفسدِ صوم نہیں۔

لیکن اگر کسی نے مونچھوں پر تیل لگایا اور گمان کیا کہ روزہ ٹوٹ گیا اور اس کے بعد جان بوجھ کر کھانا پینا شروع کر دیا، تو اس صورت میں روزہ فاسد ہو جائے گا، اور قضاء اور کفارہ دونوں لازم۔ لیکن اگر کوئی فقیہ اسے فتوی دے دے کہ تمہارا روزہ ٹوٹ گیا ہے، تو اس صورت میں بھی روزہ فاسد ہو جائے گا، لیکن کفارہ لازم نہیں ہوگا، فقط قضاء ہی لازم ہوگی۔

سوال نمبر ﴿7﴾:۔

سرمہ لگانا، پچھنے لگانا، غیبت کرنا، حلق میں غبار.. یا مکھی.. یا.. دواؤں کا اثر داخل ہونا، جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرنا.. یا.. کان میں پانی داخل ہو جانا، مذکورہ صورتیں مفسدِ صوم ہیں.. یا نہیں؟...

جواب: یہ تمام صورتیں مفسدِ صوم نہیں۔

سوال نمبر ﴿8﴾:۔

حلق میں دھواں داخل ہونا مفسدِ صوم ہے.. یا نہیں؟... نیز مفسدِ صوم ہونے کی صورت میں کفارہ لازم ہے.. یا نہیں؟...

جواب: حلق میں دھواں داخل ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لیکن اگر کسی نے جان بوجھ کر دھواں حلق میں داخل کیا، جیسے سگریٹ پی، تو اس صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا، مگر کفارہ لازم نہیں۔

سوال نمبر ﴿9﴾:۔

قے مفسدِ صوم ہے... یا نہیں؟... مفسدِ صوم ہونے کی صورت میں کفارہ لازم ہے.. یا نہیں؟...

جواب: اگر روزہ یاد ہونے کی صورت میں قصداً قے کی، جو منہ بھر بھی ہو، تو اس صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا، مگر کفارہ لازم نہیں۔

اور مذکورہ شرائط میں سے ایک بھی فوت ہوگئی، تو روزہ نہیں ٹوٹے گا، مثلاً اگر قصداً قے کی، لیکن منہ بھر نہیں، تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اسی طرح اگر بلا اختیار قے ہوگئی، تو منہ بھر ہو.. یا.. نہ ہو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال نمبر ﴿10﴾:۔

دانتوں کے درمیان پھنسی ہوئی چیز کھانے سے روزہ فاسد ہوگا.. یا نہیں؟... نیز مفسدِ صوم ہونے کی صورت میں کفارہ لازم ہے.. یا نہیں؟...

جواب: اگر دانتوں کے درمیان پھنسی ہوئی چیز کھائی اور وہ چنے سے کم ہو، تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر دانتوں کے درمیان پھنسی ہوئی چیز چنے کے برابر.. یا.. اس سے زیادہ ہو اور اسے کھا لیا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، لیکن کفارہ لازم نہیں۔

سوال نمبر ﴿11﴾:۔

تل کھانے سے روزہ فاسد ہوگا.. یا نہیں؟... نیز مفسد ہونے کی صورت میں کفارہ لازم ہوگا.. یا نہیں؟...

جواب: اگر تل.. یا.. تل کے برابر کوئی چیز، منہ کے باہر سے، منہ میں لے کر چبائی اور وہ غائب ہوگئی اور اس کا ذائقہ حلق میں محسوس نہ ہوا، تو روزہ [illegible] اور اگر تل.. یا.. اس کے برابر کوئی چیز، منہ کے باہر سے بغیر چبائے نگل لی، تو روزہ فاسد ہو گیا اور کفارہ بھی لازم [illegible]

سوال نمبر ﴿12﴾:۔

روزے کی حالت میں دوا استعمال کرنے سے روزہ فاسد ہوگا.. یا.. نہیں؟... نیز مفسدِ صوم ہونے کی صورت میں کفارہ لازم ہے.. یا.. نہیں؟...

جواب: دوا استعمال کرنے کی دو صورتیں ہیں (i) دوا کو حلق سے نگلنا (ii) ظاہری بدن پر استعمال کرنا

پہلی صورت میں روزہ فاسد ہو جائے گا اور کفارہ مع القضاء لازم ہو جائے گا، جبکہ بصورتِ ثانی اگر کسی نے پیٹ.. یا.. سر کے زخم میں دوائی لگائی اور وہ دوائی پیٹ.. یا.. دماغ تک پہنچ گئی، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، مگر کفارہ لازم نہیں اور اگر دوا لگائی اور پیٹ.. یا.. دماغ تک نہیں پہنچی، تو روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

سوال نمبر ﴿13﴾:۔

روزے دار کے حلق میں بارش کا پانی اتر جانے سے کفارہ لازم ہوگا.. یا.. نہیں؟...

جواب: اگر بارش کے قطرے کو جان بوجھ کر نگل گیا، تو کفارہ لازم ہو جائے گا اور اگر خود بخود قطرہ اس کے حلق میں داخل ہوا، تو کفارہ لازم نہیں ہوگا۔ البتہ! روزہ ٹوٹ گیا۔

سوال نمبر ﴿14﴾:۔

مٹی کھانے سے کفارہ لازم ہوگا.. یا.. نہیں؟...

جواب: مٹی کی دو قسمیں ہیں (i) چکنی مٹی (ii) غیر چکنی مٹی

(i) اگر کسی نے چکنی مٹی کھائی، عادت ہو.. یا.. نہ ہو، قضاء و کفارہ دونوں لازم ہوں گے۔

(ii) اگر کسی نے غیر چکنی مٹی کھائی، تو اگر عادت ہو، تو قضاء و کفارہ دونوں لازم ہوں گے، ورنہ فقط قضاء۔

سوال نمبر ﴿15﴾:۔

روزے دار نمک کھائے، تو کفارہ لازم ہوگا.. یا.. نہیں؟...

جواب: اگر تھوڑا سا نمک کھایا، تو کفارہ واجب ہو جائے گا اور زیادہ کھایا، تو کفارہ واجب نہیں ہوگا۔

سوال نمبر ﴿16﴾:۔

جس پر بے ہوشی طاری ہو جائے، اس پر روزۂ رمضان کی قضاء لازم ہے.. یا.. نہیں؟...

جواب: جس شخص پر بے ہوشی طاری ہوئی، تو اس پر اس دن کی قضاء لازم نہیں، جس دن.. یا.. جس دن کی رات میں وہ بے ہوش ہوا، اس کے علاوہ جتنے روزے بے ہوشی کی حالت میں ترک کیے، ان سب کی قضاء لازم ہے۔

سوال نمبر ﴿17﴾ ۔

کفارۂ صوم کتنی چیزوں سے ساقط ہو جاتا ہے؟... نیز کفارۂ صوم تفصیلاً تحریر کریں۔

جواب: کفارۂ صوم تین چیزوں سے ساقط ہو جاتا ہے۔ (i)، (ii) اس دن حیض و نفاس کے طاری ہونے سے (iii) اس دن، ایسے مرض کے لاحق ہونے سے، جو روزہ توڑنے کو مباح کر دے۔

کفارۂ صوم: (i) غلام آزاد کرنا ﴿اگر اس پر قدرت نہ ہو، تو﴾ (ii) پے در پے، دو مہینے کے روزے رکھنا، ان دو مہینوں میں، نہ عید الفطر اور نہ ہی ایام تشریق ﴿اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو، تو﴾ (iii) 60 مسکینوں کو پیٹ بھر کر، دونوں وقت (یعنی صبح و شام.. یا.. دو صبح کا.. یا.. دو راتوں کا.. یا.. ایک افطاری اور ایک سحری) کا کھانا کھلانا اور اس میں یہ بھی شرط ہے کہ جس کو ایک وقت کا کھلایا، اسی کو دوسرے وقت کا کھلائے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر مسکین کو نصف صاع

سوال نمبر ﴿18﴾:۔

متعدد روزوں میں عمداً کھایا، پیا..یا..جماع کیا، تو کتنے کفارے لازم ہونگے؟

جواب: اسکی دو صورتیں ہیں: (i) یا تو ایک ہی رمضان کے متعدد روزوں میں عمداً کھایا پیا ہوگا

(ii) یا الگ الگ رمضان کے متعدد روزوں میں عمداً کھایا پیا ہوگا

اول: اگر ایک ہی رمضان کے متعدد روزوں میں کھایا، پیا..یا..جماع کیا اور کفارہ متخلل نہ ہوا ہو (یعنی ایک روزہ توڑ کر اسکا کفارہ ادا نہ کیا ہو) تو ان سب کے لیے ایک ہی کفارہ کافی ہے۔

اور اگر کفارہ متخلل ہو گیا (یعنی ایک روزہ توڑا اور اسکا کفارہ بھی ادا کر دیا) تو اب مزید ٹوٹنے والے روزوں کے لیے پچھلا کفارہ کافی نہیں۔ نیز صاحب بہارِ شریعت کا بھی یہی موقف ہے۔

دوم: اگر الگ الگ رمضان کے متعدد روزوں میں کھایا، پیا..یا..جماع کیا، تو اس میں اختلاف ہے۔ صاحب بہارِ شریعت کے نزدیک، جدا جدا کفارے ہوں گے، جبکہ صاحب نور الایضاح کے نزدیک ایک ہی کفارہ کافی ہے، بشرطیکہ کفارہ متخلل نہ ہوا ہو۔

فصل

سوال نمبر ﴿1﴾:۔

جس شخص کا روزہ فاسد ہو جائے، وہ بقیہ دن کس طرح گزارے؟...

جواب: ایسا شخص جس کا روزہ فاسد ہو گیا اس پر بقیہ دن بغیر کھائے پیے گزارنا واجب ہے۔

سوال نمبر ﴿2﴾:۔

رمضان کے دنوں میں اگر عورت حیض ونفاس سے پاک ہو جائے..یا..بچہ بالغ ہو جائے..یا..کافر، مسلمان ہو جائے، تو ان پر اس دن کی قضاء لازم ہے..یا نہیں؟...

جواب: اگر عورت طلوعِ فجر کے بعد پاک ہوئی، تو اس پر قضاء لازم ہے، جبکہ وہ بچہ، جو بالغ ہوا..یا..کافر، مسلمان ہوا، تو ان پر اس دن کی قضاء لازم نہیں۔

فصل فیمایکرہ للصائم وفیمالایکرہ ومایستحب

سوال نمبر ﴿1﴾:۔

روزہ دار کے لیے کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟...

جواب: روزہ دار کے لیے سات چیزیں مکروہ ہیں۔

(i) بلا عذر کسی چیز کو چکھنا۔ (ii) بلا عذر کسی چیز کو چبانا (iii) گوند کو چبانا (iv)، (v) بوسہ لینا، مباشرت کرنا، جبکہ بوسہ لینے..یا..مباشرت کرنے میں اپنے آپ پر انزال..یا..جماع سے بے خوف نہ ہو (vi) لعاب کو منہ میں جمع کرنا، پھر نگل جانا (vii) وہ کام جس کے بارے میں گمان ہو کہ کمزور کرے گا، مثلاً فصد کھلوانا..یا..پچھنے لگوانا۔

سوال نمبر ﴿2﴾:۔

قبلہ اور مباشرت کس صورت میں مکروہ ہے اور کس صورت میں نہیں؟...

جواب: اگر بوسہ لینے اور مباشرت کرنے میں، اپنے اوپر یقین ہے کہ بوسہ لینے سے انزال.. یا.. جماع تک نہ پہنچے گا، تو مکروہ نہیں اور اگر بوسہ ... تو مکروہ ہے۔

سوال نمبر ﴿۱﴾:۔

روزہ دار کے لیے کتنی چیزیں مستحب ہیں؟...

جواب: روزہ دار کے لیے تین چیزیں مستحب ہیں۔ (i) سحری کرنا (ii) سحری میں تاخیر کرنا (iii) ابر آلود دنوں کے علاوہ افطار میں جلدی کرنا۔

فصل فی العوارض

سوال نمبر ﴿1﴾:۔

کتنی صورتوں میں روزہ توڑنا جائز ہے؟...

جواب: پانچ صورتوں میں روزہ توڑنا جائز ہے

۱) کسی شخص کو مرض کی زیادتی کا خوف ہو۔

۲) مرض کے دیر میں اچھا ہونے کا خوف ہو

۳) حمل والی اور دودھ پلانے والی کو اگر اپنی جان.. یا.. عقل کے ضائع ہونے کا.. یا.. مرض کا خوف ہو

۴) کسی کو بھوک کی شدت ہو ایسی شدت ہو، جس کی وجہ سے ہلاکت کا خوف ہو

۵) پیاس کی، ایسی شدت ہو، جس کی وجہ سے ہلاکت کا خوف ہو

تو ان تمام صورتوں میں روزہ توڑنا جائز ہے۔

سوال نمبر ﴿2﴾:۔

مسافر کے لیے روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟.. تفصیلاً تحریر کریں۔

جواب: مسافر روزہ چھوڑ سکتا ہے، لیکن روزہ رکھنا مستحسن ہے، جبکہ اسے کوئی تکلیف نہ ہو اور نہ ہی اکثر رفقاء (یعنی دوست واحباب وغیرہ) روزہ چھوڑنے والے ہوں اور نہ ہی نفقہ (یعنی خرچ وغیرہ) میں مشترک (ساتھ) ہو۔

اور اگر رفقاء روزہ چھوڑنے والے ہوں اور نفقہ میں بھی مشترک ہے، تو مسافر کے لیے جماعت کی موافقت کرتے ہوئے، روزہ چھوڑنا افضل ہے۔

سوال نمبر ﴿3﴾:۔

مسافر نے روزہ ترک کیا، تو مرنے سے پہلے اس پر فدیہ ادا کرنے کی وصیت کرنا لازم ہے.. یا.. نہیں؟...

جواب: اگر مسافر نے اقامت سے پہلے روزے ترک کئے اور اسی حالت میں مرگیا، تو اس پر وصیت کرنا لازم نہیں اور اگر مرنے سے پہلے مقیم ہوگیا اور روزہ رکھنے کا موقع ملا، تو جس قدر موقع ملا، اتنے روزوں کے فدیے کی وصیت کرنا لازم ہوگا۔

سوال نمبر ﴿4﴾:۔

قضاء رمضان میں تتابع شرط ہے.. یا.. نہیں؟...

جواب: ''ولا یشترط التتابع فی قضاء رمضان''

سوال نمبر ﴿5﴾:۔

اگر کسی پر قضاء رمضان باقی ہو اور دوسرا رمضان آجائے، تو پہلے قضاء روزے رکھے.. یا.. ادا؟...

جواب: شخصِ مذکورہ کے لیے حکم یہ ہے کہ رمضان کے روزوں کی ادائیگی کرے، جبکہ تکمیل قضاء، بعدِ رمضان کرے۔

سوال نمبر ﴿6﴾:۔

شیخ فانی کس صورت میں روزوں کا فدیہ ادا کرسکتا ہے اور کس صورت میں نہیں؟... نیز ایک روزے کے فدیئے کی کیا مقدار ہے؟...

جواب: شیخ فانی یعنی وہ بوڑھا، جو روز بروز کمزور ہورہا ہے، جب رمضان کا روزہ رکھنے سے عاجز ہو اور نہ ہی آئندہ روزہ پر قدرت کی امید ہو تو اس صورت میں اس پر فدیہ لازم ہے۔

اور اگر شیخ فانی پر قسم کا کفارہ.. یا.. قتل وغیرہ کا کفارہ ہو اور وہ غلام آزاد کرنے پر قادر نہ ہو تو وہ فدیہ نہیں دے سکتا اور اسی طرح اگر وہ حالتِ فناء سے پہلے روزے رکھنے پر قادر تھا اور اس نے نہ رکھے پھر حالتِ فناء میں آگیا تو اس صورت میں بھی وہ روزوں کا فدیہ نہیں دے سکتا۔

روزے کا فدیہ: نصف صاع گیہوں (یعنی بقدر صدقۂ فطر) ہے۔

سوال نمبر ﴿7﴾:۔

شیخ فانی اگر فدیہ ادا کرنے پر قادر نہ ہو تو اسکے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: اسکے لیے حکم ہے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں استغفار کرے اور اقالہ طلب کرے۔

سوال نمبر ﴿8﴾:۔

نفلی روزہ توڑنے کی صورت میں اسکی قضاء لازم ہے.. یا.. نہیں؟

جواب: اگر کسی نے نفلی روزہ توڑا تو اس پر قضاء لازم ہے۔ نفل روزہ بلا عذر توڑ دینا ناجائز ہے، اگر عذر وغیرہ ہو تو نفلی روزہ ضحوہ کبری سے پہلے توڑ سکتے ہیں، بعد کو نہیں اور اس میں یہ بھی شرط ہے کہ بھروسہ ہو کہ اسکی قضاء رکھ لے گا۔ جیسے: مہمان کے ساتھ اگر میزبان نہ کھائے گا تو اسے ناگوار ہوگا۔

اور اگر اس نے ایام تشریق.. یا.. عیدین کے دن روزہ رکھ کر توڑ دیا تو اس پر ان دنوں کی قضاء لازم نہیں ہے۔

باب مايلزم الوفاء به من منذور الصوم والصلوة ونحوهما

سوال نمبر ﴿1﴾:۔ کس صورت میں نذر کو پورا کرنا واجب ہے، کس صورت میں نہیں؟...

جواب: جب کوئی شخص نذر مانے اور اس میں مندرجہ ذیل تین شرائط پائی جائیں، تو اس صورت میں نذر کو پورا کرنا واجب ہے اور اگر یہ شرائط نہ پائی جائیں، تو نذر کو پورا کرنا واجب نہیں۔ وہ شرائط یہ ہیں۔

(i) ایسی چیز کی منت ہو کہ اس کی جنس سے کوئی شئے واجب ہو، جیسے یہ کہنا کہ اللہ عزوجل کے لیے مجھ پر ایک دن کا روزہ ہے۔

(ii) وہ چیز مقصود بالذات ہو، یعنی کسی دوسری عبادت کے لیے وسیلہ نہ ہو۔ لہذا وضو وغسل کی منت صحیح نہیں۔

(iii) ایسی چیز کی منت نہ ہو، جو شریعت نے خود اس پر واجب کی ہو، مثلاً آج کی ظہر کی منت مانی، تو یہ منت درست نہیں، کیونکہ یہ پہلے ہی اس پر واجب ہے۔

سوال نمبر ﴿2﴾:۔ وضو، سجدۂ تلاوت، عیادت مریض، فرائض وواجبات، حج، اعتکاف اور صلاۃ غیر مفروضہ کی نذر کو پورا کرنا ضروری ہے..یا نہیں؟...

جواب: اگر کسی نے وضو، سجدۂ تلاوت، عیادت مریض، فرائض وواجبات کی نذر مانی، تو اس کا پورا کرنا واجب نہیں، جبکہ حج (دینی فلام آزاد کرنا)، اعتکاف اور صلاۃ غیر مفروضہ کی نذر کو پورا کرنا واجب ہے۔

سوال نمبر ﴿3﴾:۔ نذر مطلق اور نذر معلق کی وضاحت مع امثلہ کریں۔

جواب: نذر کی دو قسمیں ہیں (i) نذر مطلق (نذر غیر معلق) (ii) نذر معلق

نذر مطلق: نذر مطلق وہ ہے، جس میں کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہو، یعنی منت کو پورا کرنا، کسی چیز کے ہونے..یا..ہونے پر موقوف نہ ہو، بلکہ یہ کہ اللہ عزوجل کے لیے میں اپنے اوپر اتنے روزے..یا..نماز واجب کرتا ہوں۔

نذر معلق: جس میں کسی قسم کی کوئی شرط پائی جائے، مثلاً اگر میرا فلاں کام ہو گیا، تو مجھ پر اللہ عزوجل کے لیے ایک دن کا روزہ ہے۔ اس نذر کو پورا کرنا، اسی وقت واجب ہوگا، جب شرط پائی جائے، شرط کے پائے جانے سے پہلے اس کو پورا کرنا واجب نہیں۔

سوال نمبر ﴿4﴾:۔ عیدین اور ایام تشریق کے روزے کی منت ماننا درست ہے..یا نہیں؟...بصورت اول نذر ماننے والے کے لیے کیا حکم ہے؟...

جواب: عیدین اور ایام تشریق کے روزے کی منت ماننا درست ہے، لیکن واجب ہے کہ ان دنوں میں روزے نہ رکھے، بلکہ دوسرے دنوں میں ان کی قضاء کرے اور اگر ان دنوں میں روزے رکھ لیے، تو گناہ گار ہوگا، مگر منت ہو جائے گی۔

سوال نمبر ﴿5﴾:۔ نذر معلق میں شرط کے پائے جانے سے پہلے، نذر کو پورا کرنا کافی ہوگا..یا نہیں؟...

جواب: نذر معلق میں شرط کے پائے جانے سے پہلے منت پوری نہیں کی جاسکتی۔ اگر شرط سے پہلے ہی منت پوری کر لی، یعنی روزے وغیرہ رکھ لیے اور بعد میں شرط پائی گئی، تو اب دوبارہ روزے رکھنا واجب ہوگا، کیونکہ شرط کے وجود سے پہلے رکھے گئے روزے، اس منت کے لیے کافی نہیں۔

باب الاعتکاف

سوال نمبر ﴿1﴾:۔

اعتکاف کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کرتے ہوئے، یہ تحریر کریں کہ عورت اعتکاف کر سکتی ہے..یا نہیں؟...اگر کر سکتی ہے، تو کہاں کرے گی؟ نیز مسجد بیت کی تعریف تحریر کریں۔

جواب: اعتکاف کا لغوی معنی: دھرنا دینا، ہمیشگی کرنا۔

اعتکاف کا اصطلاحی معنی: ایسی مسجد جس میں پنج وقتہ نماز قائم کی جاتی ہو، اس میں اللہ ﷻ کے لیے بنیت عبادت ٹھہرنا، اعتکاف ہے (جبکہ بہار شریعت میں ہے کہ اعتکاف مطلقاً ہر مسجد میں صحیح ہے)۔

جی ہاں! عورت اعتکاف کر سکتی ہے، لیکن عورت کا اعتکاف، مسجد میں مکروہ ہے، بلکہ وہ گھر میں ہی اعتکاف کرے گی۔ عورت گھر میں اس جگہ اعتکاف کرے، جو اس نے نماز پڑھنے کے لیے مقرر کر رکھی ہو۔

مسجد بیت: مسجد بیت، وہ جگہ ہے، جس کو عورت نے نماز پڑھنے کے لیے معین کیا ہو۔

سوال نمبر ﴿2﴾:۔

اعتکاف کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟...

جواب: اعتکاف کی تین قسمیں ہیں۔ (i) واجب: جیسے اعتکاف کی منت مانی ہو۔

(ii) سنت مؤکدہ علی الکفایۃ: رمضان کا پورا عشرۂ اخیرہ، یعنی آخر کے دس دن میں اعتکاف کرنا۔

(iii) مستحب: مذکورہ دو کے علاوہ، جو اعتکاف کیا جائے، مستحب ہے۔

سوال نمبر ﴿3﴾:۔

اعتکاف منذور کی صحت کی شرط تحریر کریں۔

جواب: منت کے اعتکاف میں روزہ شرط ہے۔

سوال نمبر ﴿4﴾:۔

معتکف کتنی صورتوں میں مسجد سے نکل سکتا ہے؟...

جواب: معتکف کو مسجد سے بلا عذر نکلنا حرام ہے۔ البتہ! معتکف مسجد سے تین صورتوں میں نکل سکتا ہے۔

(i) حاجتِ طبعی (ii) حاجتِ شرعی (iii) حاجتِ ضروری

سوال نمبر ﴿5﴾:۔

حاجت طبعی، شرعی اور ضروری کی وضاحت کریں۔

جواب: **حاجت طبعی:** مثلاً استنجاء، وضو اور غسل کے لیے مسجد سے باہر جانا۔

حاجت شرعی: مثلاً عید، جمعہ.. یا.. جماعت کے لیے جانا۔

حاجت ضروری: مثلاً مسجد کا منہدم ہو جانا، ظالم کا مسجد سے نکال دینا، ڈاکو سے اپنی جان.. یا.. مال کا خوف ہو، تو ان تمام صورتوں میں فی الفور، دوسری مسجد میں داخل ہو جائے۔

سوال نمبر ﴿6﴾:۔

کرہ احضار المبیع، مسئلہ مذکورہ کی وضاحت کریں نیز کراہت سے کون سی کراہت مراد ہے؟

جواب: مسئلہ ھذا میں اس بات کا بیان ہے کہ معتکف اپنی.. یا.. گھر والوں کی ضرورت کی وجہ سے مسجد میں کوئی چیز خرید.. یا.. بیچ سکتا ہے، لیکن مبیع (یعنی بیچے جانے والی چیز) کو مسجد میں لانا مکروہ ہے۔ یہاں مکروہ سے مراد، مکروہِ تحریمی ہے۔

سوال نمبر ﴿7﴾:۔

معتکف کا حالتِ اعتکاف میں عقدِ تجارت کرنا، کیا حکم رکھتا ہے؟...

جواب: معتکف کا حالتِ اعتکاف میں عقدِ تجارت (خرید و فروخت) کرنا، مکروہِ تحریمی ہے۔

سوال نمبر ﴿8﴾:۔

معتکف کا حالتِ اعتکاف میں خاموش رہنا کیا حکم رکھتا ہے؟...

جواب: اگر بنیتِ عبادت سکوت کرے، یعنی خاموش رہنے کو ثواب سمجھے، تو مکروہِ تحریمی ہے۔ معتکف کو چاہیے کہ فقط اچھی بات کرے۔

معتکف اگر وطی.. یا، دواعی وطی کا ارتکاب کرے، تو اس کے اعتکاف کا کیا حکم ہے؟...

جواب: معتکف کا وطی کرنا.. یا، دواعی وطی کا ارتکاب کرنا حرام ہے۔ وطی کرنے کی صورت میں اس کا اعتکاف باطل ہو جائے گا۔ اسی طرح دواعی وطی کا ارتکاب کرنے سے اگر انزال ہو جائے، تو بھی اس کا اعتکاف باطل ہو جائے گا۔

سوال نمبر (10):-

اگر کسی نے فقط دن میں اعتکاف کرنے کی.. یا، فقط رات میں اعتکاف کرنے کی منت مانی، تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟...

جواب: اس کی مختلف صورتیں ہیں۔

دن کی صورتیں:

(i) اگر کسی نے ایک دن کے اعتکاف کی منت مانی، تو اس میں رات داخل نہیں، فقط دن شمار کیا جائے گا۔ طلوع فجر سے پہلے مسجد میں چلا جائے اور غروب آفتاب کے بعد واپس آجائے۔

(ii) اگر دو، تین.. یا، زیادہ دنوں کی مطلق منت مانی، تو اس میں رات بھی شمار ہوگی۔ اس صورت میں دنوں کے ساتھ، راتوں کا اعتکاف بھی واجب ہے اور علی الاتصال، اتنے دنوں کا اعتکاف واجب ہے۔

(iii) اگر دو، تین.. یا زیادہ دنوں کی نیت کرتے ہوئے، رات کا استثناء کیا، تو رات کو شمار نہیں کیا جائے گا۔ اس صورت میں بھی فقط دنوں کا اعتکاف واجب ہے اور اختیار ہے کہ اتنے دنوں کا لگاتار اعتکاف کرے.. یا، متفرق طور پر۔

رات کی صورتیں:

(i) اگر کسی نے دو، تین.. یا، زیادہ راتوں کی منت مانی اور دن بھی مراد لیے، تو نیت درست ہے۔ اس صورت میں دن اور رات، دونوں کا اعتکاف علی الاتصال واجب ہے، تفریق نہیں کر سکتا۔

(ii) اگر دو، تین.. یا، زیادہ راتوں کی مطلقاً منت مانی، تو بھی سابقہ حکم ہے۔

(iii) اگر کسی نے ایک، دو.. یا، زیادہ راتوں کی منت مانی اور دن مراد نہیں، تو نیت باطل ہے۔ کیونکہ واجب اعتکاف میں روزہ شرط ہے اور رات میں روزہ ممکن نہیں۔

☆ اگر کسی نے ایک ماہ کے اعتکاف کی منت مانی اور فقط دنوں کی نیت کی، راتیں مراد نہ لیں، تو فقط دنوں کا اعتکاف واجب ہوگا اور فقط راتوں کی نیت کی، تو کچھ بھی نہیں۔ مطلقاً مہینے بھر کی نیت کرنے میں دنوں اور راتوں، دونوں کا اعتکاف واجب ہوگا۔